قُرْآن کا قَانُوْنِ وِرَاثَت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحْتَرَم قَارِئِین! اِس مُخْتَصَر کِتَاب میں اِنْ شَاءَ الله ہم قُرْآنِ مَجِیْد میں بَیَان کَرْدَہ قَانُونِ وِرَاثَت کو سمجھیں گے۔ قَانُونِ وِرَاثَت کو سمجھنے کے لِیے دَرْجِ ذیل نُکَات کو ذِہْن میں رکھنا ضَرُوْرِی ہے۔

- اگر زید اپنے بیٹے کو دو سو چالیس (240) روپے دے کر کہے کہ تم چاروں بھائی یہ رَقَم آپس میں بَرَابَر بَرَابَر بانٹ لینا اور اِس میں سے ایک تِہَائِی ($\frac{1}{3}$) مَسْجِد اور ایک چوتھائی ($\frac{1}{4}$) یَتِیْم خانے کو دے دینا، تو اِس کا لَازِمًا یہ مَطْلَب ہوگا کہ پہلے زید کے بیٹے کو اَسِّی (80) روپے مَسْجِد میں اور سَاٹھ (60) روپے یَتِیْم خانے میں دینے ہیں، پھر بَاقِی ایک سو روپے اپنے اور اپنے تین بھائیوں کے دَرْمِیَان بَرَابَر بَرَابَر تَقْسِیْم کرلینے ہیں۔ اِس طَرَح ہر بھائی کو 25-25 روپے ملیں گے۔ یہ ایک عَام فَہْم بَات ہے جسے ہر شَخْص بآسَانِی سمجھ سکتا ہے۔
- اگر کوئی شَخْص یہ کہے کہ 100 روپے پانچ لوگوں میں اِس طَرَح تَقْسِیْم کردو کہ پانچوں میں سے ہر ایک شَخْص کو اِس رَقَم کا ایک چوتھائی ($\frac{1}{4}$) مل جائے، تو یہ بَات رِیَاضِی کے اُصُولوں کے لِحَاظ سے بِالْکُل غَلَط اور نَتِیْجَةً نَاقَابِلِ عَمَل ہوگی۔ ایسی بَات صِرْف وہی شَخْص کہہ سکتا ہے جسے رِیَاضِی کی بُنْیَادِی سَمَجْھ نہ ہو۔ اِس بَات کا کوئی اِمْکَان ہی نہیں ہے کہ الله تَعَالٰی ایسا کوئی بھی حُکْم صَادِر فرمائیں۔ قُرْآن کے قَانُون وِرَاثَت کی مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح کی رُو سے بَعْض صُورَتوں میں ذَوِی الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّوں کا جوڑ کُل تَرْکَہ سے تَجَاوُز کرجاتا ہے، ایسا صِرْف اِسلِئے ہوتا ہے کہ ہم نے الله تَعَالٰی کے عَطَا کَرْدَہ قَانُون وِرَاثَت کو دُرُسْت طور پر نہیں سمجھا ہے۔
- ہم کِسِی کی بھی بَات کو سمجھنے کے لِیے اُس کے اَلْفَاظ پر غَوْر کرتے ہیں اور بَات کو سمجھ لیتے ہیں۔ الله تَعَالٰی کی بَات کو سمجھنے کے لِیے بھی الله تَعَالٰی کے اَلْفَاظ (یَعْنِی قُرْآن حَکِیْم) پر غَوْر و تَدَبُّر کرنا ضَرُوْرِی ہے۔ عُمُوْمًا ہم الله تَعَالٰی کے پیغام (قُرْآن) کو صِرْف دوسری کِتَابوں کے ذریعے سمجھتے ہیں اور بَرَاہِ رَاسْت قُرْآن کے اَلْفَاظ پر غَوْر نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ بَعْض مُعَامَلَات میں ہمارا قُرْآن کا فَہْم دَرْاَصْل خُود قُرْآن پر مَبْنِی نہیں ہے۔
- قُرْآنِ مَجِیْد کو الله تَعَالٰی نے اَلْفُرْقَان قَرَار دیا ہے، یَعْنِی وہ معیار (کسوٹی) جس کے ذریعے حَق اور بَاطِل میں فَرْق کیا جاسکتا ہے۔ اِس کا مَطْلَب یہ ہے کہ جو چیز قُرْآن کے مُطَابِق ہو وہ حَق ہے، اور جو چیز قُرْآن کے خِلَاف ہو وہ بَاطِل ہے۔ لِہٰذَا کِسِی چیز کے بَاطِل ہونے کے لِیے یہی کافی ہے کہ وہ قُرْآن کے خِلَاف ہو۔
- دَرْحَقِیْقَت قُرْآنِ مَجِیْد میں بَیَان کَرْدَہ قَانُونِ وِرَاثَت سَادَہ اور وَاضِح ہے۔ تَاہَم مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح میں کی گئی دو بڑی غَلَطِیوں کے بَاعِث بَعْض صُورَتوں میں نہ صِرْف یہ کہ یہ بہت پیچیدہ مَعْلُوم ہوتا ہے بلکہ اِس کا نِفَاذ بھی عَمَلًا مُمْکِن نہیں رہتا۔ اِنْ شَاءَ الله ہم دیکھیں گے کہ اِن دو بُنْیَادِی غَلَطِیوں کی اِصْلَاح کے بَعْد وِرَاثَت کا یہ قَانُون خُود قُرْآنی آیَات ہی سے نِہَایَت وَاضِح، آسان اور قَابِلِ عَمَل صُورَت میں ہمارے سامنے آجائے گا۔ اِنْ شَاءَ الله اِس کِتَاب میں اُن دو غَلَطِیوں کی نِشَانْدَہِی بھی کی جائے گی اور اُن کی مُدَلَّل اِصْلَاح بھی پیش کی جائے گی۔ اِس کِتَاب کے آخِر میں ہَم جب قُرْآن میں مُتَعَیَّن کَردَہ تَقْسِیمِ وِرَاثَت کے اُصُولوں کا مُخْتَصَرًا اِعَادَہ کریں گے تو اِنْ شَاءَ الله ہم پائیں گے کہ یہ تَمَام اُصُول تو تَقْسِیمِ وِرَاثَت کا قَانُوْن بَیَان کرنے والی تین آیَات میں ہی وَاضِح طور پر مَذْکور ہیں۔

اہم نوٹ: اس کِتَاب میں ہم **مَجْمُوْعِی تَرْکَہ** سے مُرَاد وہ تَمَام مال (و جائیداد) لیں گے جو وَفَات پانے والے نے اپنے پیچھے چھوڑا ہو، جبکہ **کُل تَرْکَہ** سے مُرَاد مَجْمُوْعِی تَرْکَہ کا وہ قَابِلِ تَقْسِیْم حِصَّہ لیا جائے گا جو وَصِیَّت اور قَرْض کی ادائیگی کے بَعْد بَاقِی رہ جاتا ہے۔ دَرْحَقِیْقَت ذَوِی الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّے اِسی کُل تَرْکَہ میں سے شُمَار کئے جاتے ہیں۔ یہ دونوں اِصْطِلَاحَات ہم نے مَحْض سُہُولَتِ حَوَالَہ و فَہْم کیلئے اِخْتِیَار کی ہیں، وَرْنَہ اِن کا کوئی مُسْتَقِل اِصْطِلَاحِی یا فِقْہِی دَرَجَہ نہیں ہے۔

مُنَاسِب ہوگا کہ پہلے مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح میں پائی جانے والی دو بڑی غَلَطِیوں کی نِشَانْدَہِی کردی جائے اور اُن کی دُرُسْت تَعْبِیْر وَاضِح کردی جائے، بَعْد اَزاں اِن اِصْلَاحَات کے حَق میں اِنْ شَاءَ الله تَفْصِیْلِی دَلَائِل بھی پیش کئے جائیں گے۔

پہلی بُنْیَادِی غَلَطِی صِرْف اولادِ اِنَاث ہونے کی صُورَت میں بیٹیوں کے حِصّے شُمَار کرنے کے طَرِیْقَه میں ہے۔ اُن کے حِصّے کُل تَرْکَه کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ یا نِصْف $(\frac{1}{2})$ شُمَار کئے جاتے ہیں، جس کی بِنَا پر بَعْض صُورَتوں میں ذَوِی الْفُرُوْض (اَصْحَابُ الْفُرُوْض) وُرَثَاء کے حِصّوں کا جوڑ کُل تَرْکَه سے بھی تَجَاوُز کرجاتا ہے۔ دُرُسْت طَرِیْقَه یه ہے که پہلے کُل تَرْکَه سے وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے حِصّے مِنْہَا کئے جائیں اور پھر بَاقِی مَانْده تَرْکَه میں سے بیٹیوں کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ یا نِصْف $(\frac{1}{2})$ شُمَار کیا جائے۔

دوسری بُنْیَادِی غَلَطِی کَلٰلَة کی تَعْبِیْر میں ہے۔ مُرَوَّجَه تَشْرِیْح میں کَلٰلَة سے مُرَاد وہ مَیّت لی جاتی ہے جس کے نه وَالِدَیْن زِنْدَه ہوں اور نه ہی اُس کی کوئی اولاد ہو۔ تاہَم بَادِیَ النَّظَر ہی میں قُرْآن حَکِیْم سے یه وَاضِح ہوجاتا ہے که کَلٰلَة کی یه تَعْبِیْر دُرُسْت نہیں۔ دَرْحَقِیْقَت کَلٰلَة سے مُرَاد وہ نَسَبِی رِشْته دار ہے جو وَالِدَیْن اور اولاد کے عَلَاوَہ ہو (یَعْنِی رِشْته دَارَانِ حَوَاشِی میں سے ہو)، نه که وہ شَخْص (یا مَیّت) جس کے وَالِدَیْن اور اولاد موجود نه ہوں۔

اِنْ شَاءَ الله ہم دیکھیں گے که اِن دو بُنْیَادِی غَلَطِیوں کی اِصْلَاح کے بَعْد مِیْرَاث کا مُکَمَّل قَانُون قُرْآن مَجِیْد کی صِرْف تین آیَات سے ہی وَاضِح و مُکَمَّل طور پر سمجھ میں آجائے گا۔

قَارِئِین سے گُزَارِش ہے که قُرْآن مَجِیْد کی آیَات پر ہمیشه خُصُوْصِی تَوَجُّه دیا کریں۔ اُنہیں تب تک دُہْرَاتے رہیں جب تک که اُن کا موٹا موٹا مَفْہُوْم ذِہْن نَشِیْن نه ہوجائے، اگر آیَات کا مَفْہُوْم ہمارے ذِہْن میں مُسْتَحْضَر ہوگا تو اِنْ شَاءَ الله ہم حَوَالے جَات بھی سمجھ سکیں گے اور یه بھی جَانْچ سکیں گے که آیَات سے کیا جانے والا اِسْتِدْلَال دُرُسْت ہے بھی یا نہیں۔ اَصْل اَہَمِّیَّت تَشْرِیْح کی نہیں بلکه الله کی آیَات کی ہے۔ تَشْرِیْح صِرْف تَبھی قَابِلِ قُبُول ہوسکتی ہے جبکه وہ الله کی آیَات کے مُطَابِق ہو۔

سب سے پہلے ہم قُرْآنِ مَجِیْد کی مُتَعَلِّقَه آیَات پیش کریں گے، اور پھر الله تَعَالٰی کی تَوْفِیق سے اِنْ شَاءَ الله اُن کو سمجھیں گے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ۝ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت 180)

تم پر فَرْض کیا گیا ہے که جب تم میں سے کِسِی کی موت کا وَقْت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو وہ وَالِدَیْن اور قَرِیْبِی رِشْته داروں کے حق میں مُنَاسِب طور پر وَصِیَّت کرے، ایسا کرنا مُتَّقِی لوگوں کی لَازِمِی ذِمَّه دَارِی ہے۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَإِنَّمَآ إِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۝ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت 181)

پھر جو شَخْص اِس (وَصِیَّت) کو سُنْنے کے بَعْد اِس میں رَدّ و بَدَل کرے گا تو اِس کا گناہ اُنہی لوگوں پر ہوگا جو اِس (وَصِیَّت) میں رَدّ و بَدَل کریں گے۔ بِلَاشُبَه الله (سب کچھ) سُنْنے اور جَاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت 182)

اَلْبَتَّه جس کو یه اندیشه ہو که وَصِیَّت کرنے والے نے نَادَانِسْتَه نَااِنْصَافِی یا قَصْدًا حَق تَلْفِی کی ہے، پھر وہ اُن (یَعْنِی مُعَامَلے سے تَعَلُّق رکھنے والوں) کے دَرْمِیَان اِصْلَاح کردے، تو اُس پر کچھ گناہ نہیں ہے، یَقِیْنًا الله بے حَد بخشنے والا نِہَایَت رَحِیْم ہے۔

مَذْکُوْرَہ بَالَا سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آیَت 180 میں الله تَعَالٰی نے اَہْلِ تَقْوٰی پر یه لَازِم فرمایا تھا که جب اُن میں سے کِسِی کی موت کا وَقْت قَرِیْب آجائے اور وہ کچھ مَال و جائیداد چھوڑ رہا ہو تو وہ اپنے وَالِدَیْن اور قَرِیْبِی رِشْته داروں کے حَق میں اِنْصَاف پر مَبْنِی وَصِیَّت کرے۔ عُمُومًا عِلْمِ وِرَاثَت سے مُتَعَلِّق مَبَاحِث میں اِس آیَت کو اِس مَفْرُوضے کی بِنَا پر نَظَر اَنْدَاز کردیا جاتا ہے که یه آیت اُن آیَات سے مَنْسُوخ ہوچکی ہے جن میں ذَوِی الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّے الله تَعَالٰی نے خُود مُقَرَّر فرما دِئے ہیں۔ اگرچه وَصِیَّت کا لُزُوم (یَعْنِی فَرْضِیَّت) ذَوِی الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّے مُخْتَص کرنے والی آیَات سے مَنْسُوخ ہوگیا ہے، تاہَم خُود وَصِیَّت کا شَرْعِی نِظَام مَنْسُوخ نہیں کیا گیا ہے بلکه یه آج بھی بدستور بَرْقَرَار ہے۔ اِس کی وَاضِح دَلِیل نَاسِخ آیَات میں بارہا دُہرائی گئی یه تَاکِید ہے که اَصْحَابُ الْفُرُوض وُرَثَاء میں تَرْکَه کی تَقْسِیْم مَیّت کی وَصِیَّت کی تَعْمِیل اور قَرْضوں کی ادائیگی کے بَعْد ہی کی جانی ہے۔ یه مُسَلْسَل تَاکِید اِس اَمْر کی روشن دلیل ہے که الله تَعَالٰی نے وَصِیَّت کی مَشْرُوعِیَّت کو بِاہْتِمَام بَرْقَرَار رکھا ہے۔

وِرَاثَت کے باب میں ایک اَہَم اور کَثِیْرُ الْوُقُوع اِشْکَال مَیّت کے یَتِیْم پوتے پوتیوں و نواسے نواسیوں کے حَقِّ وِرَاثَت سے مُتَعَلِّق ہے۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی مَذْکُوْرَہ آیَت 180 نیز سُوْرَةُ النِّسَاء آیَات 11-12 میں اِسِی نَوعِیَّت کے مَسَائِل کا وَاضِح حَل وَصِیَّت کی مَشْرُوعِیَّت کی صُورَت میں موجود ہے۔ ظَاہِر ہے که الله تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی نے ذَوِی الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّے خُود مُقَرَّر فرما دینے کے بَاوَجُود وَصِیَّت کی مَشْرُوعِیَّت کو بِالْخُصُوص ایسے حَالَات کے لِیے ہی تو بِاہْتِمَام بَاقِی رکھا ہے۔ اِس بِنَا پر اَہْلِ تَقْوٰی کو چاہیئے که یَتِیْم پوتے پوتیوں و نواسے نواسیوں کے حق میں وَصِیَّت کریں، خُصُوصًا تب جبکه وہ مَالِی طور پر کمزور بھی ہوں۔ مَالِی کمزوری کو ہم نے اِس لئے ذِکْر

کیا ہے کیونکہ ہر یَتِیم لَازِمًا مُحْتَاج نہیں ہوتا، یہ بھی مُمْکِن ہے کہ اِن یَتِیم بچوں کے وَالِد اپنے پیچھے اتنا خَطِیر مال چھوڑ گئے ہوں کہ وہ مَالِی لِحَاظ سے کِسِی اِعَانَت کے مُحْتَاج نہ رہے ہوں۔ ظَاہِر ہے ایسی صُورَت میں وَصِیَّت نہ کرنا زِیَادَتِی قَرَار نہیں دیا جاسکتا۔

آیَت 182 میں اللہ تَعَالٰی نے مُسَلْمَانوں کو اِجَازَت دی ہے کہ اگر اُنہیں اندیشہ ہو (یَعْنِی ایسا لگے) کہ مَیِّت نے دُرُسْت وَصِیَّت نہیں کی ہے، خُوَاہ سَہْوًا یا دَانِسْتَہ زِیَادَتِی کی نیت سے، تو وہ مُتَعَلِّقَہ لوگوں کے مابین مُصَالَحَت کرا کے وَصِیَّت کی اِصْلَاح کراسکتے ہیں، ایسا کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ چونکہ کوئی بھی صَاحِبِ عَقْل و مُتَّقِی شَخْص یَتِیم و نَادَار پوتے پوتیوں یا نواسے نواسیوں کے حَق میں مَیِّت کے وَصِیَّت نہ کرنے کو ایک صَرِیح غَلَطِی و زِیَادَتِی ہی شُمَار کرے گا، لِہٰذَا مَذْکُورَہ بَالَا آیت سے یہ اِسْتِنْبَاط کیا جاسکتا ہے کہ ایسی صُورَت میں مُتَعَلِّقَہ لوگوں کو تَرْغِیب دے کر تَرْکَہ کا ایک حِصَّہ اُن یَتِیموں کے حق میں بطورِ وَصِیَّت مُقَرَّر کروانا نہ صِرْف گناہ سے خالی ہوگا بلکہ مُوجِبِ اَجْر و ثَوَاب بھی ہوگا۔

ظَاہِر ہے کہ جب اللہ تَعَالٰی نے ذَوِی الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّے خُود مُقَرَّر فرما دِئے ہیں اور وَصِیَّت کی گُنْجَائِش کو بھی بَرْقَرَار رکھا ہے تو لَازِمًا وَصِیَّت کیلئے ایک حَد مُقَرَّر ہونی چاہئے۔ چُنَانچہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے وَصِیَّت کی یہی حَد مُتَعَیَّن فرماتے ہوئے فرمایا "**ایک تِہَائِی، اور ایک تِہَائِی بھی بہت ہے**"۔

قُرْآن حَکِیم کی وہ تین آیَات جن میں اللہ تَعَالٰی نے وُرَثَاء کے حِصّے مُقَرَّر فرمائے ہیں دَرْجِ ذیل ہیں:

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ أَوْلَادِكُمْ ۚ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَ لِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ أَبَوٰهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهٗٓ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِىْ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًاo (سُوْرَةُ النِّسَاء آیت 11)

اللہ تمہیں تُمْہَاری اولاد کے بارے میں تَاکِیْدِی (و لَازِمُ الْاِتِّبَاع) ہِدَایَت دیتا ہے کہ مَرْد کا حِصَّہ دو عورتوں کے بَرَابَر ہے۔ پس اگر (اولاد میں دو یا) دو سے زیادہ (صِرْف) لڑکیاں (ہی) ہوں تو اُن کیلئے اُس (مَیِّت) کے چھوڑے ہوئے کا دوتِہَائِی ہے، اور اگر ایک ہی (لڑکی) ہو تو اُس کیلئے (تَرْکَہ کا) آدھا ہے، اور وَالِدَیْن میں سے ہر ایک کیلئے تَرْکَہ کا چھٹا حِصَّہ ہے اگر اُس (مَیِّت) کی اولاد ہو، لیکن اگر اُس (مَیِّت) کی اولاد نہ ہو اور اُس کے وَالِدَیْن اُس کے وَارِث ہوں تو اُس (مَیِّت) کی ماں کیلئے ایک تِہَائِی حِصَّہ ہے، لیکن اگر اُس (مَیِّت) کا کوئی بھائی بہن (بھی) ہو تو اُس کی ماں کیلئے چھٹا حِصَّہ ہے، (یہ تَقْسِیْم) مَیِّت کی وَصِیَّت (کی تَعْمِیل) یا (اُس کے ذِمے کِسِی) قَرْض (کی ادائیگی) کے بَعْد (ہونی ہے)، تم نہیں جان سکتے کہ تُمْہَارے وَالِدَیْن اور تُمْہَاری اولاد میں کون تم سے (مَالِی) نفع (پانے کے اِسْتِحْقَاق) میں قَرِیْب تر ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مُقَرَّرَہ حِصّے ہیں، یَقِیْنًا اللہ (سب کچھ) جاننے والا (کَامِل) حِکْمَت والا ہے۔

وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ وَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّ لَهٗٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌo (سُوْرَةُ النِّسَاء آیت 12)

اور اگر تُمْہَاری بیویوں کی کوئی اولاد نہ ہو تو اُن کے تَرْکَہ میں سے تمہارا نِصْف حِصَّہ ہے، لیکن اگر اُن کے اولاد ہو تو اُن کے تَرْکَہ میں سے تمہارا ایک چوتھائی حِصَّہ ہے بَعْد اُن (یَعْنِی تُمْہَاری فَوت شُدَہ بیویوں) کی وَصِیَّت کی تَعْمِیل اور (اُن کے) قَرْض کی ادائیگی کے، اور اگر تُمْہَاری اولاد نہ ہو تو اُن (یَعْنِی تُمْہَاری بیویوں) کیلئے تُمْہَارے تَرْکَہ کا ایک چوتھائی ہے، لیکن اگر تُمْہَاری اولاد ہو تو پھر اُن کیلئے تُمْہَارے تَرْکَہ کا آٹھواں حِصَّہ ہے تُمْہَاری وَصِیَّت کی تَعْمِیل اور (تُمْہَارے) قَرْض کی ادائیگی کے بَعْد، اور اگر مُقَرَّر کیا گیا وَارِث کَلٰلَة ہو، خُوَاہ مَرْد ہو یا عورت، اور اُس (مُقَرَّر کئے گئے کَلٰلَة وَارِث) کا ایک بھائی یا ایک بہن (بھی) ہو تو اُن میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حِصَّہ ہے، لیکن اگر وہ اِس (یَعْنِی ایک) سے زیادہ ہوں تو وہ سب (بھائی بہن) ایک تِہَائِی میں (بَرَابَر بَرَابَر) شریک ہونگے، کی گئی وَصِیَّت (کی تَعْمِیل) اور قَرْض (کی ادائیگی) کے بَعْد (کِسِی کو) نُقْصَان پہنچائے بغیر، یہ تَاکِیْدِی حُکْم اللہ کی طرف سے ہے، اور اللہ عِلْم والا بُرْدبَار ہے۔

يَسْتَفْتُونَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗٓ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ إِنْ كَانُوٓا إِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ٥ (سُوْرَةُ النِّسَاء آیت 176)

وہ آپ ﷺ سے (فَتْوٰی) پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے اللہ تمہیں کَلٰلَة کے بارے میں فَتْوٰی دیتا ہے، **اگر کوئی بے اولاد مَرْد مرے** اور اُس کی ایک بہن ہو تو اُس (بہن) کیلئے اُس (مرنے والے بھائی) کے تَرْکَہ کا آدھا ہے، اور (بہن کے مرنے کی صُورَت میں) وہ (بھائی) اُس (بہن کے تَمَام تَرْکَہ) کا وَارِث ہوگا **اگر اُس (بہن) کے اولاد نہ ہو**، لیکن اگر بہنیں دو (یا دو سے زیادہ) ہوں تو اُن کیلئے اُس کے چھوڑے ہوئے تَرْکَہ میں سے دوتِہَائِی ہوگا، اور اگر ہَمْشِیْرگَان میں مَرْد و عورت دونوں ہوں (یَعْنِی مَیِّت کے بھائی بہن دونوں ہوں) تو ایک مَرْد (یَعْنِی ایک بھائی) کا حِصَّہ دو عورتوں (یَعْنِی دو بہنوں) کے بَرَابَر ہوگا، اللہ تُمْہَارے لِئے وَضَاحَت فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ/(قَانُون کو) غَلَط نہ سمجھ بیٹھو، اور اللہ ہر چیز کا عِلْم رکھنے والا ہے۔

اب ہم اللہ کی تَوْفِیْق سے، اِنْ شَاءَ اللہ مُنْدَرَجَہ بَالَا آیَات میں بَیَان کَرْدَہ قَانُون کو سمجھنا شروع کرتے ہیں۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيٓ أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ

اللہ تمہیں تُمْہَاری اولاد کے بارے میں تَاکِیْدِی (و لَازِمُ الاِتِّبَاع) ہِدَایَت دیتا ہے کہ مَرْد کا حِصَّہ دو عورتوں کے بَرَابَر ہے۔ پس اگر (اولاد میں دو یا) دو سے زیادہ (صِرْف) لڑکیاں (ہی) ہوں تو اُن کیلئے تَرْکَہ کا دوتِہَائِی حِصَّہ ہے، اور اگر ایک ہی (لڑکی) ہو تو اُس کیلئے (تَرْکَہ کا) آدھا حِصَّہ ہے

آیت کے مَذْکُوْرَہ بَالَا حِصّے کی اِبْتِدَاء میں اللہ تَعَالٰی نے اولاد کے بارے میں یہ حُکْم بَیَان فرمایا ہے کہ اگر مَیِّت کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں دونوں موجود ہوں تو ہر بیٹے کا حِصَّہ دو بیٹیوں کے حِصّے کے بَرَابَر ہوگا۔ لیکن یہاں ایک سَوَال پیدا ہوتا ہے کہ اولاد میں تَرْکَہ کِس مَرْحَلے پر تَقْسِیْم کیا جانا ہے؟ اگر مَیِّت کا سَارَا تَرْکَہ اِبْتِدَاء ہی میں بیٹوں اور بیٹیوں کے دَرْمِیَان دو اور ایک کے تَنَاسُب سے تَقْسِیْم کردیا جائے، تو پھر دوسرے اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء، یَعْنِی وَالِدَیْن اور زَوْجَیْن، اپنے مُقَرَّرَہ حِصّے کہاں سے حَاصِل کریں گے؟

سِیَاق سے مُتَعَیَّن ہوتا ہے کہ اولاد میں ترکے کی دو اور ایک کے تَنَاسُب سے یہ تَقْسِیْم مَجْمُوْعِی تَرْکَہ سے وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی نیز بَعْد میں مَذْکُور وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے مُقَرَّرَہ حِصّے مِنْہَا کرنے کے بَعْد بچنے والے مال سے کی جائے گی۔ بِالْفَاظِ دیگر اولاد میں ترکے کی دو اور ایک کے تَنَاسُب سے یہ تَقْسِیْم کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بچنے والے مال سے کی جائے گی۔ اِسِی بَات کی وَضَاحَت کی غَرْض سے ایک مِثَال اِبْتِدَاء میں پیش کی گئی تھی، سُہُولَتِ مُطَالَعَہ کے لِیے وہ مِثَال دوبارہ پیش کی جارہی ہے:

اگر زید اپنے بیٹے کو دو سو چالیس (240) روپے دے کر کہے کہ تم چاروں بھائی **یہ رَقَم** آپس میں بَرَابَر بَرَابَر بانٹ لینا اور اس میں سے ایک تِہَائِی ($\frac{1}{3}$) مَسْجِد اور ایک چوتھائی ($\frac{1}{4}$) یَتِیْم خانے کو دے دینا، تو اِس کا لَازِمًا یہ مَطْلَب ہوگا کہ پہلے زید کے بیٹے کو اَسِّی (80) روپے مَسْجِد میں اور سَاٹھ (60) روپے یَتِیْم خانے میں دینے ہیں، پھر بَاقِی ایک سو روپے اپنے اور اپنے تین بھائیوں کے دَرْمِیَان بَرَابَر بَرَابَر تَقْسِیْم کرلینے ہیں۔ اِس طَرَح ہر بھائی کو 25-25 روپے ملیں گے۔ یہ ایک عَام فَہْم بَات ہے جسے ہر شَخْص بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ اگرچہ زید نے اپنے بیٹے سے **یہ رَقَم** اپنے چاروں بیٹوں میں بَرَابَر بَرَابَر بانٹنے کیلئے کہا تھا لیکن بَعْد میں کیونکہ ایک تِہَائِی رَقَم مَسْجِد میں اور ایک چوتھائی یَتِیْم خانے میں دینے کی بھی ہِدَایَت کردی تھی، لِہٰذَا **یہ رَقَم** سے اُس کی مُرَاد مَسْجِد میں ایک تِہَائِی اور یَتِیْم خانے میں ایک چوتھائی دینے کے بَعْد بچنے والی رَقَم سے تھی، نہ کہ کُل رَقَم (یَعْنِی 240 روپے) سے۔ یہ ایک عَام فَہْم بَات ہے جسے ہر شَخْص بآسانی سمجھ سکتا ہے۔

اَوْلَادِ مُخْتَلِطَہ (یَعْنِی بیٹے بیٹیوں پر مُشْتَمِل اولاد) کے حِصَص مُتَعَیَّن فرمانے کے بَعْد اللہ تَعَالٰی نے اولاد ہی کے ضِمْن میں حرفِ **ف** کے ساتھ اولاد میں صِرْف لڑکیاں ہونے کی ایک صُورَت بَیَان فرمائی اور اُن کیلئے حِصَّہ مُقَرَّر فرمایا: **فَإِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ** یَعْنِی اگر اولاد میں (دو یا) دو سے زیادہ صِرْف بیٹیاں ہی ہوں تو اُن کیلئے تَرْکَہ کا دوتِہَائِی ($\frac{2}{3}$) ہے، پھر حرف **و** کے ساتھ اولاد میں صِرْف لڑکیاں ہونے کی دوسری مُمْکِنَہ صُورَت بَیَان فرمائی: **وَ إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ** کہ اگر اولاد میں صِرْف ایک ہی لڑکی ہو تو اُس کیلئے تَرْکَہ کا نِصْف ($\frac{1}{2}$) ہے۔ جس طَرَح سِیَاق سے مُتَعَیَّن ہوتا ہے کہ اولادِ مُخْتَلِطَہ کے حِصّے مَجْمُوْعِی تَرْکَہ سے وَصِیَّت و قَرْض نیز وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے حِصّے مِنْہَا کرنے کے بَعْد بچنے والے تَرْکَہ سے شُمَار کئے جانے ہیں بِالْکُل اُسی طَرَح سِیَاق ہی سے یہ بھی مُتَعَیَّن ہوتا ہے کہ اولاد میں صِرْف لڑکیاں ہونے کی صُورَت میں اُن کا حِصَّہ بھی مَجْمُوْعِی تَرْکَہ سے وَصِیَّت و قَرْض نیز وَالِدَیْن

و اَزْوَاج کے حِصّے مِنْہَا کرنے کے بَعْد بچنے والے تَرْکَہ کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ یا آدھا $(\frac{1}{2})$ ہوگا، یَعْنِی اُسی تَرْکَہ کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ یا آدھا $(\frac{1}{2})$ جو اولادِ مُخْتَلِطَہ کے حِصّے میں آتا ہے۔

دَرْحَقِیْقَت قَانُونِ وِرَاثَت بَیَان کرنے والی آیَات میں مُتَعَدِّد فِقْرے ایسے ہیں جن کا صحیح مَفْہُوْم اَلْفَاظ کے ساتھ ساتھ اُن کے سِیَاق سے بھی مُتَعَیَّن ہوتا ہے۔ مَثْلًا **فَإِن كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ** کے لُغْوِی مَعْنٰی اگرچہ پس اگر دو سے زیادہ عورتیں (لڑکیاں) ہوں ہیں لیکن سِیَاق (و قَرَائِن) سے وَاضِح ہوتا ہے کہ یہاں مُرَاد پس اگر (اولاد میں دو یا) دو سے زیادہ (صِرْف) لڑکیاں (ہی) ہوں ہے، اِسی طَرَح **وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ** یا **وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ** اگرچہ لُغْوِی اِعْتِبَار سے مَجْمُوْعِی تَرْکَہ کے بِالتَّرْتِیب نِصْف یا ایک چوتھائی پر دَلَالَت کرتے ہیں لیکن سِیَاق یہ مُتَعَیَّن کرتا ہے کہ اِن فِقْروں سے مُرَاد مَجْمُوْعِی نہیں بلکہ کُل تَرْکَہ کا نِصْف $(\frac{1}{2})$ یا ایک چوتھائی $(\frac{1}{4})$ ہیں۔ اِسی نَوعِیَّت کی اور بھی عِبَارَتیں اِن آیَات میں موجود ہیں جن کا دُرُسْت مَفْہُوْم سِیَاق ہی کی روشنی میں مُتَعَیَّن ہوتا ہے۔ اِسی طَرَح **فَإِن كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ** میں اگرچہ **فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ** (اُن کیلئے اُس (مَیِّت) کے چھوڑے ہوئے کا دوتِہَائِی ہے) لُغْوِی طور پر مَجْمُوْعِی تَرْکَہ کے دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ پر دَلَالَت کرتا ہے لیکن سِیَاق سے مُتَعَیَّن ہوتا ہے کہ اِس سے مَجْمُوْعِی تَرْکَہ سے وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی نیز وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے حِصّے مِنْہَا کرنے کے بَعْد بچنے والے ترکے کا دوتِہَائِی مُرَاد ہے۔ زید کی مِثَال اِسی بَات کو وَاضِح کرنے کی غَرْض سے پیش کی گئی تھی۔

اِس اِسْتِدْلَال کی صحت و دُرُسْتِی اُس وَقْت پَایَۂ ثُبُوت کو پہنچ جاتی ہے جب ہم سُوْرَۃُ النَّسَاء آیت 11 میں بیٹیوں کے حِصّوں کو مُتَعَیَّن کرنے والے اَلْفَاظ کا تَقَابُل سُوْرَۃُ النَّسَاء آیت 176 میں بہنوں (اور ایک اکیلے بھائی) کے حِصّوں کو مُتَعَیَّن کرنے والے اَلْفَاظ سے کرتے ہیں۔ آگے چل کر وَاضِح ہوگا کہ قُرْآن کی رُو سے مَیِّت کے بے اولاد ہونے کی صُورَت میں بھائی بہن اولاد کی جگہ وَارِث ہوتے ہیں اور اُن میں وِرْثے کی تَقْسِیْم کے اُصُول بھی اللہ تَعَالٰی نے بِالْکُل وہی مُقَرَّر فرمائے ہیں جو اولاد کیلئے مُقَرَّر فرمائے ہیں۔ اِسلئے اولاد کے حِصّوں سے مُتَعَلِّق تَعْبِیْرات کا مُوَازَنَہ بھائی بہنوں کے حِصّوں سے مُتَعَلِّق تَعْبِیْرات سے کرنا نِہَایَت ہی مَوْزُوں اور بَرَاہِ رَاسْت مُتَعَلِّق ہے۔

آیت 11 : **فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ** اُن (بیٹیوں) کیلئے اُس (مَیِّت) کے چھوڑے ہوئے (مال) کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ ہے (دو یا دو سے زیادہ بیٹیوں کیلئے)، **فَلَهَا النِّصْفُ** اُس (ایک بیٹی) کیلئے نِصْف $(\frac{1}{2})$ ہے (ایک بیٹی کیلئے)

آیت 176 : **فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ** اُس (ایک بہن) کیلئے اُس (فَوت شُدَہ بے اولاد بھائی) کے چھوڑے ہوئے (مال) کا آدھا $(\frac{1}{2})$ ہے (ایک بہن کیلئے)، **وَهُوَ يَرِثُهَآ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ** اور وہ (اکلوتا بھائی) اُس (وَفَات یَافْتَہ بہن کے چھوڑے ہوئے تَمَام تَرْکَہ) کا وَارِث ہوگا اگر اُس (وَفَات یَافْتَہ بہن) کے اولاد نہ ہو (ایک بھائی کیلئے)، اور **فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ** اُن دو (یا دو سے زیادہ بہنوں) کیلئے اُس (وَفَات یَافْتَہ بے اولاد بھائی) کے چھوڑے ہوئے (مال) کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ ہے۔

ہم بآسَانِی دیکھ سکتے ہیں کہ اگرچہ دونوں آیَات کے اَلْفَاظ قَدْرے مُخْتَلِف ہیں، لیکن بیٹیوں اور بہنوں کے حِصّوں کی تَعْبِیْر کا اَنْدَاز بُنْیَادِی طور پر بِالْکُل یَکْسَاں ہے۔

چونکہ مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح کے مُطَابِق سُوْرَۃُ النَّسَاء آیت 11 میں **فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ** سے کُل تَرْکَہ کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ اور **فَلَهَا النِّصْفُ** سے کُل تَرْکَہ کا نِصْف $(\frac{1}{2})$ مُرَاد لیا جاتا ہے، لِہٰذَا اِس تَشْرِیْح کی رُو سے **فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ** سے مُرَاد کُل تَرْکَہ کا آدھا $(\frac{1}{2})$ ہوگا اور **وَهُوَ يَرِثُهَآ إِنْ لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ** سے مُرَاد کُل تَرْکَہ ہوگا، یَعْنِی اکیلا بھائی (فَوت شُدَہ بے اولاد بہن کے) کُل تَرْکَہ کا وَارِث ہوگا۔ چونکہ اِس تَشْرِیْح کی رُو سے فَوت شُدَہ بے اولاد عورت کے شوہر اور وَالِدَیْن کے مُقَرَّرَہ حِصّوں کی ادائیگی مُمْکِن ہی نہیں رہتی، لِہٰذَا یہ تَشْرِیْح دُرُسْت نہیں ہوسکتی۔ دَرْاَصْل اللہ تَعَالٰی کا بے اولاد وَفَات یَافْتَہ عورت کے اِکْلَوتے بھائی کے حِصّے کو **وَهُوَ يَرِثُهَآ إِنْ لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ** اَلْفَاظ سے مُتَعَیَّن کرنا ہی اِس اَمْر کو وَاضِح کرنے کیلئے کافی ہے کہ اولاد یا بھائی بہنوں کے حِصّوں کو مُتَعَیَّن کرنے والی مَذْکُوْرَہ تَمَام تَعْبِیْرات سے مُرَاد کُل تَرْکَہ کا دوتِہَائِی (دو یا دو سے زیادہ بیٹیوں/بہنوں کیلئے)، کُل تَرْکَہ کا نِصْف (ایک بیٹی/بہن کیلئے) یا کُل تَرْکَہ [ایک بھائی (یا ایک بیٹے) کیلئے] نہیں بلکہ کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بچنے والے تَرْکَہ کا بِالتَّرْتِیب دوتِہَائِی، نِصْف یا تَمَام مُرَاد ہے۔ لِہٰذَا **وَهُوَ يَرِثُهَآ إِنْ لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ** سے دَرْاَصْل کُل تَرْکَہ نہیں، بلکہ کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن اور شوہر کے حِصّے نکالنے کے بعد بچنے والا تَمَام تَرْکَہ مُرَاد ہے۔

مُرَوَّجَه تَعْبِیْر کی روشنی میں بَعْض لوگوں کے ذِہْن میں یہ سَوَال پیدا ہوسکتا ہے کہ ہم نے فَوت شُدَہ بے اولاد عورت کے اِکْلَوتے بھائی کے حِصّے کے ساتھ وَالِدَیْن کے حِصّوں کا ذِکْر کیوں کیا ہے، جبکہ مُرَوَّجَہ فِقْہی رائے کی رُو سے بھائی بہن صِرْف اُسی وَقْت وَارِث ہوتے ہیں جب مَیّت کا باپ موجود نہ ہو۔ ہم وَاضِح کرنا چاہتے ہیں کہ یہ مَفْرُوضَہ قُرْآن کے خِلَاف ہے، کیونکہ سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 176 سے وَاضِح طور پر پتہ چلتا ہے کہ بھائی بہنوں کے اَصْحَابُ الْفُرُوْض میں شَامِل ہونے کیلئے صِرْف مَیّت کا بے اولاد ہونا ہی شَرْط ہے، باپ (یا وَالِدَیْن) کی عَدَمْ مَوْجُودَگِی قَطْعًا شَرْط نہیں ہے۔ یہ بَات آگے چل کر اِنْ شَاءَ اللہ پوری طَرَح وَاضِح ہوجائے گی۔

اولاد میں صِرْف لڑکیاں ہونے کی صُورَت میں اُن کے حِصّوں کو کُل تَرْکَہ کا دوتِہَائی یا آدھا شُمَار کرنے سے مُتَعَدِّد بے قَاعِدَگِیَاں پیدا ہوگئی ہیں اور قَانُون وِرَاثَت رِیَاضِیَاتِی اِعْتِبَار سے غیر مُتَّسِق (یَعْنِی غیر ہم آہنگ) ہوگیا ہے۔ وَضَاحَت کی غَرْض سے ذیل میں چَنْد مِثَالیں پیش ہیں۔

فَرْض کیجئے ایک مَرْد کا اِنْتِقَال ہوتا ہے اور اُس کے وُرَثَاء میں وَالِدَیْن، بیوی اور دو بیٹیاں ہیں۔ مُرَوَّجَہ تَعْبِیْر کی رُو سے اِن اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصَص کا تَعَیُّن مُنْدَرْجَہ ذیل طَرِیْقَہ پر کیا جاتا ہے :

$$\frac{1}{3}\ \text{(وَالِدَیْن کا حِصَّہ)} + \frac{1}{8}\ \text{(بیوی کا حِصَّہ)} + \frac{2}{3}\ \text{(دو بیٹیوں کا حِصَّہ)} = \frac{27}{24} = \frac{9}{8}$$

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصَص کا حَاصِلِ جَمْع کُل تَرْکَہ کا $\frac{9}{8}$ بنتا ہے جوکہ کُل تَرْکَہ سے بھی زیادہ ہے، چونکہ حَاصِلِ جَمْع کُل تَرْکَہ سے تَجَاوُز کرگیا ہے اِس لئے تَرْکَہ کی تَقْسِیْم رِیَاضِیَاتِی اِعْتِبَار سے نامُمْکِن ہوجاتی ہے۔ اِس مَسْئَلے کے حَل کیلئے عَول کا طَرِیْقَہ اِخْتِیَار کیا جاتا ہے جس کے تَحْت تَمَام وُرَثَاء کے حِصَص میں تَنَاسُب کے ساتھ اِس حَد تک کَمِی کردی جاتی ہے کہ اُن کا مَجْمُوعَہ کُل تَرْکَہ کے بَرَابَر ہوجائے۔ عَول پر عمل کرنے کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وَالِدَیْن اور بیوی کو وہ حِصّے نہیں ملتے جو اللہ تَعَالٰی نے اُن کیلئے مُقَرَّر فرمائے ہیں۔ اب عَول (تَنَاسُبی تَخْفِیف) کے اُصُول کا اِطْلَاق کرکے دیکھتے ہیں کہ مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح کی رُو سے دو بیٹیوں کا حِصَّہ کیا بنتا ہے۔

$$\text{عَول کے اِطْلَاق کے بَعْد دو بیٹیوں کا مَجْمُوْعِی حِصَّہ} = \frac{2}{3} \times \frac{8}{9} = \frac{16}{27}$$

عَول کے اِطْلَاق کے بَعْد دو بیٹیوں کا مَجْمُوْعِی حِصَّہ کُل تَرْکَہ کا $\frac{16}{27}$ بنتا ہے۔

اب اِسی مِثَال کو دو بیٹیوں کے بجائے دو بیٹوں کی صُورَت میں مُلَاحَظَہ کیجئے۔ فَرْض کیجئے ایک شَخْص کا اِنْتِقَال ہوتا ہے اور اُس کے وُرَثَاء میں وَالِدَیْن، بیوی اور دو بیٹے موجود ہیں۔ دو بیٹے مَجْمُوْعِی طور پر کُل تَرْکَہ کا وہ حِصَّہ پائیں گے جو وَالِدَیْن اور بیوی کے مُقَرَّرَہ حِصَص نکالنے کے بَعْد بَاقِی بچے گا، لہٰذَا اُن دو بیٹوں کا مَجْمُوْعِی حِصَّہ کُل تَرْکَہ کا $\frac{13}{24}$ بنتا ہے، جیسا کہ ذیل میں وَاضِح کیا گیا ہے :

$$\text{دو بیٹوں کا مَجْمُوْعِی حِصَّہ} = 1 - \frac{1}{3}\ \text{(وَالِدَیْن کا حِصَّہ)} - \frac{1}{8}\ \text{(بیوی کا حِصَّہ)} = \frac{13}{24}$$

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح کی رُو سے دو بیٹیوں کا مَجْمُوْعِی حِصَّہ $\left(\frac{16}{27}\right)$ دو بیٹوں کے مَجْمُوْعِی حِصّے $\left(\frac{13}{24}\right)$ سے زیادہ بنتا ہے، جبکہ اللہ تَعَالٰی نے بیٹے کا حِصَّہ بصراحت بیٹی سے زیادہ مُقَرَّر فرمایا ہے۔ ظَاہِر ہے کہ یہ تَقْسِیْم قُرْآن حَکِیْم سے ہم آہنگ نہیں ہے۔

اب ہم ایک اور مُمْکِنَہ صُورَتِ حَال فَرْض کرتے ہیں۔ مان لیجئے کہ ایک عورت کا اِنْتِقَال ہوتا ہے اور اُس کے وُرَثَاء میں وَالِدَیْن، شوہر اور ایک بیٹی ہے۔ مُرَوَّجَہ تَعْبِیْر کی رُو سے اِن اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصَص کا تَعَیُّن مُنْدَرْجَہ ذیل طَرِیْقَہ پر کیا جاتا ہے :

$$\frac{1}{3}\ \text{(وَالِدَیْن کا حِصَّہ)} + \frac{1}{4}\ \text{(شوہر کا حِصَّہ)} + \frac{1}{2}\ \text{(اِکْلَوتِی بیٹی کا حِصَّہ)} = \frac{13}{12}$$

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مَذْکُوْرَہ صُورَتِ حَال میں بھی اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصّوں کا مَجْمُوْعَہ کُل تَرْکَہ سے تَجَاوُز کرگیا ہے۔ یہ مُمْکِن ہی نہیں ہے کہ اللہ تَعَالٰی اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصّے ایسے مُتَعَیَّن فرمائیں کہ جن کا جوڑ کُل تَرْکَہ ہی سے تَجَاوُز کرجائے۔ لَامَحَالہ ہمارے شُمَار کرنے کے طریقے میں ہی کوئی غَلَطِی ہے۔

اب ہم مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح کے مُطَابِق عَول کا اِطْلَاق کرکے اِکْلَوتِی بیٹی کا حِصَّہ شُمَار کرتے ہیں۔

$$\text{عَول کے اِطْلَاق کے بَعْد اِکْلَوتِی بیٹی کا حِصَّہ} = \frac{1}{2} \times \frac{12}{13} = \frac{6}{13}\ \text{(یَعْنِی کُل تَرْکَہ کا } \tfrac{6}{13}\text{)}$$

اگر فَوت شُدَہ عورت کی ایک بیٹی نہیں بلکہ ایک بیٹا ہوتا تو اُس بیٹے کو کُل تَرْکَہ کا $\frac{5}{12}$ حِصَّہ ملتا، جیسا کہ ذیل میں وَاضِح کیا گیا ہے۔

$$\text{اِکْلَوتے بیٹے کا حِصَّہ} = 1 - \frac{1}{3}\,(\text{وَالِدَیْن کا حِصَّہ}) - \frac{1}{4}\,(\text{شوہر کا حِصَّہ}) = \frac{5}{12}$$

غَوْر فرمائیں کہ مُرَوَّجَہ تَشْرِیْح کی رُو سے اِکْلَوتِی بیٹی کا حِصَّہ $(\frac{6}{13})$ اِکْلَوتے بیٹے کے حِصّے $(\frac{5}{12})$ سے زیادہ بنتا ہے، جبکہ اللہ تَعَالٰی نے وَاضِح طور پر بیٹے کا حِصَّہ بیٹی سے زیادہ مُقَرَّر فرمایا ہے۔ اگر اولاد میں صِرْف بیٹیاں ہونے کی صُورَت میں اُن کے حِصّے کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے حِصّے مِنْہَا کرنے کے بَعْد شُمَار کئے جاتے (بِالْکُل اُسی طَرَح جیسے اَوْلَادِ مُخْتَلِطَہ یا اولادِ نرینہ کے مُعَامَلَہ میں شُمَار کئے جاتے ہیں) تو اِکْلَوتِی بیٹی کا حِصَّہ اِکْلَوتے بیٹے کے حِصَّہ کا بِالْکُل آدھا $(\frac{1}{2})$ ہوتا، نیز وَالِدَیْن و اَزْوَاج بھی بِالْکُل وہی حِصّے پاتے جو اللہ تَعَالٰی نے اُن کیلئے مُقَرَّر فرمائے ہیں۔

دَرْحَقِیْقَت **ثُلُثَا مَا تَرَكَ** اپنے لُغْوِی مَعْنٰی (یَعْنِی مَجْمُوْعِی تَرْکَہ کا دوتِہَائِی) میں صِرْف اُسی صُورَت میں لیا جائے گا جبکہ مَیّت نے نہ تو کوئی وَصِیَّت کی ہو، نہ اُس پر کوئی قَرْض ہو اور نہ ہی اُس کے وَالِدَیْن اور زوج میں سے کوئی موجود ہو۔

یہاں یہ مَلْحُوظ رہے کہ جب ہم **ثُلُثَا مَا تَرَكَ** اور **فَلَهَا النِّصْفُ** کو سِیَاق سے مُتَعَیَّن ہونے والے دُرُسْت مَفْہُوم—یَعْنِی کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن و اَزْوَاج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بچنے والے تَرْکَہ کا دوتِہائی اور نِصْف—میں لیں گے تو مَیّت کی اولاد میں صِرْف بیٹیاں ہونے کی صُورَت میں تَمَام اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصّوں کی ادائیگی کے بَعْد بھی تَرْکے کا کچھ حِصَّہ بَاقِی بچ جائے گا۔ ایسا ہی بے اولاد مَیّت کے ہَمْشِیْرْگان میں صِرْف بہنیں ہونے کی صُورَت میں بھی ہوگا۔ اِس کے عَلَاوَہ کچھ دیگر صُورَتیں اور ہیں جن میں اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصّوں کی ادائیگی کے بَعْد بھی تَرْکَہ کا ایک حِصَّہ بَاقِی رہ جاتا ہے۔ قُرْآن میں اِس بَاقِی مَانْدہ حِصّے کے تَعَلُّق سے بھی رَہْنُمَائِی موجود ہے جسے اِنْ شَاءَ اللہ ہم آگے دیکھیں گے۔

وَ لِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ

اور وَالِدَیْن میں سے ہر ایک کیلئے تَرْکَہ کا چھٹا حِصَّہ ہے اگر اُس (مَیّت) کی اولاد ہو

آیت کا یہ حِصَّہ وَاضِح کرتا ہے کہ مَیّت کی اولاد ہونے کی صُورَت میں وَالِدَیْن میں سے ہر ایک کیلئے کُل تَرْکَہ کا چھٹا $(\frac{1}{6})$ حِصَّہ ہے۔

فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ

لیکن اگر اُس (مَیّت) کی اولاد نہ ہو اور اُس کے وَالِدَیْن اُس کے وَارِث ہوں تو اُس (مَیّت) کی ماں کیلئے ایک تِہَائِی حِصَّہ ہے

آیت کے اِس حِصّے میں اللہ تَعَالٰی نے فرمایا ہے کہ اگر مَیّت کی کوئی اولاد نہ ہو اور وَالِدَیْن وَارِث ہوں تو ماں کا حِصَّہ (کُل تَرْکَہ کا) ایک تِہَائِی $(\frac{1}{3})$ ہوگا۔ اِس حُکْم سے (بے اولاد مَیّت کے) باپ کے حِصّے کے تَعَلُّق سے دَرْجِ ذیل نُکات خُود بخُود اَخْذ ہوجاتے ہیں :

- اگر مَیّت (خُوَاہ مَرْد ہو یا عورت) کا کوئی زوج نہ ہو تو ماں کیلئے کُل تَرْکَہ کا ایک تِہَائِی $(\frac{1}{3})$ نکالنے کے بَعْد کُل تَرْکَہ کا بَاقِی مَانْدہ دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ باپ کو جائے گا۔
- اگر مَیّت مَرْد ہو اور اُس کی بیوی (یا بیویاں) بھی ہوں، تو ماں کیلئے کُل تَرْکَہ کا ایک تِہَائِی $(\frac{1}{3})$ اور بیوی (یا بیویوں) کیلئے کُل تَرْکَہ کا ایک چوتھائی $(\frac{1}{4})$ نکالنے کے بَعْد کُل تَرْکَہ کا بَاقِی مَانْدہ پانچ بارہواں $(\frac{5}{12})$ حِصَّہ باپ کو جائے گا۔
- اگر مَیّت عورت ہو اور اُس کا شوہر بھی موجود ہو تو ماں کیلئے کُل تَرْکَہ کا ایک تِہَائِی $(\frac{1}{3})$ اور شوہر کیلئے کُل تَرْکَہ کا نِصْف $(\frac{1}{2})$ نکالنے کے بَعْد کُل تَرْکَہ کا بَاقِی مَانْدہ چھٹا $(\frac{1}{6})$ حِصَّہ باپ کو جائے گا۔ یہ بَات قَابِلِ تَوَجُّہ ہے کہ وِرَاثَت کے ذیل میں اللہ تَعَالٰی نے یہ عُمُومِی اُصُول مُقَرَّر نہیں فرمایا ہے کہ مَرْد کو لَازِمًا عورت سے زیادہ ہی حِصَّہ ملے گا، خُصُوصًا وَالِدَیْن کے مُعَامَلَہ میں تو ایسا قَطْعًا نہیں ہے۔ بَعْض صُورَتوں میں باپ کا حِصَّہ ماں کے حِصّے کے بَرَابَر ہے، بَعْض میں ماں سے زیادہ ہے اور اِس مَخْصُوص صُورَت میں ماں سے کم ہے۔
- اگر مَیّت (خُوَاہ مَرْد ہو یا عورت) کا زوج موجود ہو لیکن وَالِدَیْن میں سے صِرْف باپ ہی زِنْدَہ ہو، تو کُل تَرْکَہ سے زوج کا حِصَّہ نکالنے کے بَعْد بَاقِی مَانْدہ تَرْکَہ باپ کو جائے گا۔

- اگر اَصۡحَابُ الۡفُرُوۡض وُرَثَاء میں باپ کے عَلاوَہ کوئی بھی موجود نہ ہو تو باپ کُل تَرۡکَہ کا وَارِث ہوگا۔
- اگر مَیّت کے اَصۡحَابُ الۡفُرُوۡض وُرَثَاء میں صِرۡف ماں ہی موجود ہو تو ماں کو کُل تَرۡکَہ کا ایک تِہَائِی ($\frac{1}{3}$) ملے گا، جبکہ کُل تَرۡکَہ کا دوتِہَائِی ($\frac{2}{3}$) بَاقِی بچ جائے گا۔ سُوۡرَۃُ النَّسَاء آیت 12 سے یہ مُسۡتَنۡبَط ہوتا ہے کہ یہ بَاقِی مَانۡدہ تَرۡکَہ اُس شَخۡص (یا اَشۡخَاص) کو جانا ہے جسے مَیّت نے وَارِث مُقَرَّر کیا ہو۔

فَإِنۡ كَانَ لَهٗۤ إِخۡوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِىۡ بِهَاۤ أَوۡ دَيۡنٍ ط

لیکن اگر اُس (مَیّت) کا کوئی بھائی بہن (بھی) ہو تو اُس کی ماں کیلئے چھٹا حِصَّہ ہے، (یہ تَقۡسِیۡم) مَیّت کی وَصِیَّت (کی تَعۡمِیل) یا (اُس کے ذِمے کِسِی) قَرۡض (کی ادائیگی) کے بَعۡد (ہونی ہے)

ماں کے کُل تَرۡکَہ کا ایک تِہَائِی ($\frac{1}{3}$) حِصَّہ پانے کی ایک شَرۡط—یَعۡنِی مَیّت کا بے اولاد ہونا—تو اللّٰہ تَعَالٰی نے اِس آیت میں پہلے ہی بَیَان فرمادی تھی، آیت کے مُنۡدَرۡجَہ بَالَا حِصّے سے دوسری شَرۡط—یَعۡنِی مَیّت کے بھائی بہنوں کا موجود نہ ہونا— بھی بآسَانِی اَخۡذ ہوجاتی ہے۔ لِہٰذَا مَیّت کی ماں کو کُل تَرۡکَہ کا ایک تِہَائِی ($\frac{1}{3}$) صِرۡف اُسی صُورَت میں ملے گا جبکہ مَیّت کے نہ تو اولاد ہو اور نہ ہی کوئی بھائی بہن۔ اگر مَیّت بے اولاد تو ہو لیکن اُس کا کوئی بھائی بہن موجود ہو تو ماں کا حِصَّہ ایک تِہَائِی ($\frac{1}{3}$) نہیں بلکہ وہی چھٹا ($\frac{1}{6}$) ہوگا جو مَیّت کی اولاد ہونے کی صُورَت میں تھا۔ لِہٰذَا ترکے کی تَقۡسِیۡم مَذۡکُوۡرَہ بَالَا (نیلے رنگ میں تحریر کئے گئے) 6 نُکات کے مُطَابِق صِرۡف اُسی صُورَت میں ہوگی جبکہ مَیّت کے نہ تو اولاد ہو اور نہ ہی اُس کا کوئی بھائی بہن ہو۔

مَیّت کے بے اولاد ہونے کی صُورَت میں اللّٰہ تَعَالٰی نے صِرۡف ماں کے حِصّے میں آنے والی تَبۡدِیۡلِی کو بَیَان فرمایا تھا، جس سے ہم بآسَانِی سمجھ گئے تھے کہ باپ کے حِصّے میں بھی تَبۡدِیۡلِی آئے گی، نیز ہم نے ماں کے حِصّے کی تَبۡدِیۡلِی کی مُنَاسِبَت سے باپ کے حِصّے میں آنے والی تَبۡدِیۡلِیاں بھی بآسَانِی شُمَار کرلی تھیں۔ اللّٰہ تَعَالٰی نے چونکہ بے اولاد مَیّت کے بھائی بہن ہونے کی صُورَت میں ماں کا حِصَّہ (گھٹا کر) دوبارہ چھٹا ($\frac{1}{6}$) کردیا ہے، لِہٰذَا باپ کے حِصّے کے تَعَلُّق سے مُنۡدَرۡجَہ ذیل دو اِمۡکَانات پیدا ہوتے ہیں :

اِمۡکَان 1 : ایک اِمۡکَان یہ ہے کہ ماں کے حِصّے میں کی گئی کَمِی باپ کے حِصّے میں شَامِل ہوجائے گی، یَعۡنِی کُل تَرۡکَہ سے ماں اور زوج کے مُقَرَّرَہ حِصّے نکالنے کے بَعۡد بچنے والا تَمَام تَرۡکَہ باپ کو جائے گا۔ (مُرَوَّجَہ تَشۡرِیۡح اِسِی اِمۡکَان کو اِخۡتِیَار کرتی ہے۔)

اِمۡکَان 2 : دوسرا اِمۡکَان یہ ہے کہ بھائی بہن اولاد کی جگہ وَارِث ہوجائیں گے، اور ماں کی طَرَح ہی باپ کا حِصَّہ بھی لوٹ کر چھٹا ($\frac{1}{6}$) ہی ہوجائے گا (جیسا کہ مَیّت کے بااولاد ہونے کی صُورَت میں تھا)۔ چونکہ مَیّت کے بے اولاد ہونے کی صُورَت میں اللّٰہ تَعَالٰی نے صِرۡف ماں کے حِصّے میں آنے والی تَبۡدِیۡلِی کو بَیَان فرمایا تھا جس سے یہ بَات خُود بخُود اَخۡذ ہوگئی تھی کہ باپ کے حِصّے میں بھی اُسی مُنَاسِبَت سے تَبۡدِیۡلِی آئے گی، لِہٰذَا جب اللّٰہ تَعَالٰی نے بھائی بہن ہونے کی صُورَت میں ماں کے حِصّے کو لوٹا کر چھٹا ($\frac{1}{6}$) کردیا ہے تو اِس سے یہ اَخۡذ کیا جاسکتا ہے کہ باپ کا حِصَّہ بھی لوٹ کر چھٹا ($\frac{1}{6}$) ہی ہوجائے گا اور بھائی بہن اولاد کی جگہ اَصۡحَابُ الۡفُرُوۡض میں شَامِل ہوجائیں گے۔

ہم نے دیکھا کہ بے اولاد مَیّت کے بھائی بہن ہونے کی صُورَت میں ماں کے حِصّے کو لوٹا کر چھٹا ($\frac{1}{6}$) کردئے جانے کی بِنَا پر دو اِمۡکَانات پیدا ہوگئے اور یہ بَات مُبۡہَم رہی کہ ہمیں اِن میں سے کس اِمۡکَان پر عَمَل کرنا ہے۔ اللّٰہ تَعَالٰی نے سُوۡرَۃُ النَّسَاء آیت 176 کے ذریعے اِس اِبۡہَام کو مُکَمَّل طور پر دور فرما دیا ہے۔ قَارِئِین سے گُزَارِش ہے کہ وہ سُوۡرَۃُ النَّسَاء آیت 176 (جو اِس کِتَاب کے شروع میں نَقۡل کی جاچکی ہے) ایک بار پھر غَوۡر سے پڑھیں۔ مَحۡض اُس آیت کا مُطَالَعَہ ہی اِس حَقِیۡقَت کو پوری طَرَح وَاضِح کردیتا ہے کہ اولاد نہ ہونے کی صُورَت میں بھائی بہن اَصۡحَابُ الۡفُرُوۡض وُرَثَاء میں شَامِل ہوجاتے ہیں، نیز اُن میں وِرَاثَت کی تَقۡسِیۡم کے اُصُول بھی بِعَیۡنِہٖ وہی ہیں جو اللّٰہ تَعَالٰی نے اولاد کیلئے سُوۡرَۃُ النَّسَاء آیت 11 میں مُقَرَّر فرمائے ہیں۔ سُوۡرَۃُ النَّسَاء آیت 176 کے ذریعہ اللّٰہ تَعَالٰی نے مَذۡکُوۡرَہ بَالَا اِبۡہَام کو مُکَمَّل طور پر دُور فرما دیا اور وَاضِح کردیا کہ اِمۡکَان 2 ہی دَرۡحَقِیۡقَت اَصۡل قَانُون ہے۔ اِسی لئے اُس آیت میں اللّٰہ تَعَالٰی نے **يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ أَنۡ تَضِلُّوۡا** اللّٰہ تُمۡہَارے لئے وَضَاحَت فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ/(قَانُون کو) غلط نہ سمجھ بیٹھو اِرۡشَاد فرمایا ہے۔

قَارِئِین سے گُزَارِش ہے کہ وہ سُوْرَةُ النِّسَاء آیت 176 کو ایک مَرْتَبَہ پھر بغَوْر پڑھیں۔ اُس آیت سے بِالْکُل وَاضِح ہے کہ بھائی بہنوں کے اَصْحَابُ الْفُرُوْض میں شَامِل ہونے کیلئے صِرْف اور صِرْف مَیِّت کا بے اولاد ہونا ہی شَرْط ہے، مَیِّت کے وَالِدَیْن کا موجود نہ ہونا ہرگز بھی شَرْط نہیں ہے۔

یہ بَات پیشِ نَظَر رہنی چاہیئے کہ اگرچہ اللہ تَعَالٰی نے بھائی بہنوں میں وِرَاثَت کی تَقْسِیْم کے اُصُول بِعَیْنِہٖ وہی مُقَرَّر فرمائے ہیں جو اولاد کیلئے مُقَرَّر فرمائے ہیں، لیکن پھر بھی اِس سے یہ لَازِم نہیں آتا کہ بھائی بہنوں کے حِصّے میں آنے والی تَرْکَہ کی مِقْدَار بھی ہر صُورَت میں وہی ہو جو اولاد کی موجودگی میں اولاد کو ملتی ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ اولاد نہ ہونے کی صُورَت میں مَیِّت کے زوج کا حِصَّہ دوگنا ہوجاتا ہے (جیسا کہ سُوْرَةُ النِّسَاء آیت 12 سے وَاضِح ہے)، لِہٰذَا زوج کی موجودگی میں بھائی بہنوں کے حِصّے میں آنے والا تَرْکَہ اُس تَرْکَہ سے کم ہوتا ہے جو اولاد کی موجودگی میں اولاد کے حِصّے میں آتا۔ اَلْبَتَّہ اگر مَیِّت کا کوئی زوج موجود نہ ہو تو بھائی بہنوں کے حِصّے میں آنے والے تَرْکَہ کی مِقْدَار بِالْکُل وہی ہوگی جو کہ اولاد کی موجودگی میں اولاد کے حِصّے میں آتی۔ یہ بَات اِنْ شَاءَ اللہ مُنْدَرْجَہ ذیل مِثَال سے پوری طَرَح وَاضِح ہوجائے گی۔ مان لیں کِسِی مَیِّت کے اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں وَالِدَیْن، بیوی، ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں اور وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی کے بَعْد اُس کا کُل تَرْکَہ 480 روپے ہے۔ لِہٰذَا وَالِدَیْن میں سے ہر ایک کے حِصّے میں چھٹا ($\frac{1}{6}$) حِصَّہ یَعْنِی 80-80 روپے آئیں گے، بیوی کے حِصّے میں آٹھواں ($\frac{1}{8}$) حِصَّہ یَعْنِی 60 روپے آئیں گے، اور بَاقِی بچنے والے 260 روپے بیٹے بیٹیوں میں دو اور ایک کے تَنَاسُب سے تَقْسِیْم ہونگے، لِہٰذَا بیٹے کو 130 روپے جبکہ ہر ایک بیٹی کو 65-65 روپے ملیں گے۔ لیکن اگر یہی مَیِّت بے اولاد ہوتی اور اُس کا ایک بھائی اور دو بہنیں ہوتیں تو وَالِدَیْن کے حِصّے میں وہی 80-80 روپے آتے، بیوی کو چوتھا ($\frac{1}{4}$) حِصَّہ یَعْنِی 120 روپے ملتے اور پھر بچنے والے 200 روپے بھائی بہنوں میں دو اور ایک کے تَنَاسُب میں تَقْسِیْم ہوتے۔ لِہٰذَا بھائی کے حِصّے میں 100 روپے جبکہ ہر بہن کے حِصّے میں 50-50 روپے آتے۔ اَلْبَتَّہ اگر بیوی موجود نہ ہوتی تو وَالِدَیْن کے 160 روپے نکالنے کے بَعْد بچنے والے 320 روپے سے بیٹے کو 160 روپے اور دونوں بیٹیوں کو 80-80 روپے ملتے، اگر یہی مَیِّت بے اولاد ہوتی تو وَالِدَیْن کے 160 روپے نکالنے کے بَعْد بچنے والے 320 روپے سے بھائی کو 160 اور دونوں بہنوں کو 80-80 روپے ملتے۔ غَوْر کریں مَیِّت کے زوج کی غیر موجودگی میں اولاد یا بھائی بہنوں کے حِصّوں کی مِقْدَار بِالْکُل یکْسَاں ہے۔

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

تم نہیں جان سکتے کہ تُمْہَارے وَالِدَیْن اور تُمْہَاری اولاد میں کون تم سے (مَالِی) نفع (پانے کے اِسْتِحْقَاق) میں قَرِیْب تر ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مُقَرَّرَہ حِصّے ہیں، یَقِیْنًا اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور کَامِل) حِکْمَت والا ہے۔

آیت کے مَذْکُوْرَہ حِصّے میں اللہ تَعَالٰی نے فرمایا ہے کہ تم نہیں جان سکتے کہ تُمْہَارے وَالِدَیْن اور تُمْہَاری اولاد میں سے کون تم سے (مَالِی) نفع (پانے کے اِسْتِحْقَاق) میں قَرِیْب تر ہے۔ لِہٰذَا کامِل عِلْم اور بے پایاں حِکْمَت کے مَالِک اللہ تَعَالٰی نے خُود اُن کے حِصّے مُقَرَّر فرماکر ہم پر لَازِم کردئے ہیں۔

آیت کے اِس حِصّے سے ایک اور بَات یہ بھی اَخْذ ہوتی ہے کہ اگر کوئی وَارِث مَیِّت کیلئے سَرَاسَر ضَرَر بن جائے، مَثَلًا کوئی بیٹا اپنے باپ کو قَتْل کردے، تو وہ مِیْرَاث میں حِصَّہ پانے کا حَقْدَار نہیں رہتا۔ اِس اُصُول کی تَائِید سُنَّتِ نَبَوِی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے بھی ہوتی ہے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا **قَاتِل وَارِث نہیں بنتا۔**

وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ

اور اگر تُمْہَاری بیویوں کی کوئی اولاد نہ ہو تو اُن کے تَرْکَہ میں سے تمہارا نِصْف حِصَّہ ہے، لیکن اگر اُن کے اولاد ہو تو اُن کے تَرْکَہ میں سے تمہارا ایک چوتھائی حِصَّہ ہے بَعْد اُن (یَعْنِی تُمْہَاری فَوت شُدَہ بیویوں) کی وَصِیَّت کی تَعْمِیل اور (اُن کے) قَرْض کی ادائیگی کے، اور اگر تُمْہَاری اولاد نہ ہو تو اُن (یَعْنِی تُمْہَاری بیویوں) کیلئے تُمْہَارے تَرْکَہ کا ایک چوتھائی ہے، لیکن اگر تُمْہَاری اولاد ہو تو پھر اُن کیلئے تُمْہَارے تَرْکَہ کا آٹھواں حِصَّہ ہے تُمْہَاری وَصِیَّت کی تَعْمِیل اور (تُمْہَارے) قَرْض کی ادائیگی کے بَعْد

آیت کے اِس حِصّے سے بِالْکُل وَاضِح ہے کہ اگر مَیِّت کی کوئی اولاد نہ ہو تو زوج کا حِصَّہ دوگنا ہوجاتا ہے۔ قَابِلِ غَوْر ہے کہ اللہ تَعَالٰی نے وَالِدَیْن اور اَزْوَاج کے حِصّوں کے بَیَان کے مُتَّصِلًا بَعْد وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی کو ذِکْر فرمایا ہے، جبکہ (مَیِّت کی) اولاد یا بھائی بہنوں کے حِصّوں کے بَیَان کے مُتَّصِلًا بَعْد وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی کو ذِکْر نہیں فرمایا ہے۔ اِس سے بھی یہ اِشَارَہ ملتا ہے کہ

وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی کے بَعْد کُل تَرْکَہ میں سے پہلے وَالِدَیْن و زوج کے حِصّوں کو شُمَار کرنا ہے اور پھر بَاقِی مَانْدہ تَرْکَہ سے اولاد یا بھائی بہنوں کے حِصّوں کو۔

وَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّ لَهٗٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ

اور اگر مُقَرَّر کیا گیا وَارِث کَلٰلَة ہو، خُوَاہ مَرْد ہو یا عورت، اور اُس (مُقَرَّر کِئے گئے کَلٰلَة وَارِث) کا ایک بھائی یا ایک بہن (بھی) ہو تو اُن میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حِصَّہ ہے، لیکن اگر وہ اِس (یَعْنِی ایک) سے زیادہ ہوں تو وہ سب (بھائی بہن) ایک تہائی میں (بَرَابَر بَرَابَر) شریک ہونگے، کی گئی وَصِیَّت (کی تَعْمِیل) اور قَرْض (کی ادائیگی) کے بَعْد (کِسِی کو) نُقْصَان پہنچائے بغیر، یہ تَاکِیْدِی حُکْم اللہ کی طرف سے ہے، اور اللہ عِلْم والا بُرْدبَار ہے۔

لَفْظ کَلٰلَة قُرْآنِ مَجِیْد میں صِرْف دو مَقَامَات پر آیا ہے، ایک سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 12 میں اور دوسرا سُوْرَۃُ النِّسَاء ہی کی آیت 176 میں۔ اس لَفْظ کے مَعْنٰی و مَفْہُوْم کے بارے میں خَاصَا اِبْہَام و اِخْتِلَاف پایا جاتا ہے۔ عَام طور پر اِس سے مُرَاد وہ (فَوت شُدَہ) شَخْص لیا جاتا ہے جس کے نہ وَالِدَیْن ہوں اور نہ اولاد۔ تَاہَم سُوْرَۃُ النِّسَاء آیَت 176 کو بغَوْر پڑھ لینے سے ہی وَاضِح ہوجاتا ہے کہ کَلٰلَة کا یہ مَفْہُوْم دُرُسْت نہیں ہوسکتا۔ قَارِئِین سے گُزَارِش ہے کہ وہ سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 176 کو دوبارہ بغَوْر پڑھیں :

وہ آپ ﷺ سے (فَتْوٰی) پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے اللہ تمہیں کَلٰلَة کے بارے میں فَتْوٰی دیتا ہے، اگر کوئی بے اولاد مَرْد مرے اور اُس کی ایک بہن ہو تو اُس (بہن) کیلئے اُس (مرنے والے بھائی) کے تَرْکَہ کا آدھا ہے، اور (بہن کے مرنے کی صُورَت میں) وہ (بھائی) اُس (بہن کے تَمَام تَرْکَہ) کا وَارِث ہوگا اگر اُس (بہن) کے اولاد نہ ہو، لیکن اگر بہنیں دو (یا دو سے زیادہ) ہوں تو اُن کیلئے اُس کے چھوڑے ہوئے تَرْکَہ میں سے دوتہائِی ہوگا، اور اگر ہَمْشِیْرگَان میں مَرْد و عورت دونوں ہوں (یَعْنِی مَیِّت کے بھائی بہن دونوں ہوں) تو ایک مَرْد (یَعْنِی ایک بھائی) کا حِصَّہ دو عورتوں (یَعْنِی دو بہنوں) کے بَرَابَر ہوگا، اللہ تُمْہَارے لِئے وَضَاحَت فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ/(قَانُون کو غلط نہ سمجھ بیٹھو، اور اللہ ہر چیز کا عِلْم رکھنے والا ہے۔

مَذْکُوْرَہ آیَت پر غَوْر کرنے سے یہ پوری طَرَح وَاضِح ہوجاتا ہے کہ کَلٰلَة سے مُرَاد وہ مَیِّت نہیں ہوسکتی جس کے نہ وَالِدَیْن ہوں اور نہ اولاد۔ اگر لَفْظ کَلٰلَة میں یہ دونوں مَفَاہِیم پہلے ہی شَامِل ہوتے تو پھر اللہ تَعَالٰی مَیِّت کے بے اولاد ہونے کی حالت کو (بطورِ شَرْط) کیوں ذِکْر فرماتے؟ اگر کَلٰلَة کے مَفْہُوْم میں اولاد کا نہ ہونا پہلے ہی شَامِل ہوتا تو پھر مَیِّت کے بے اولاد ہونے کو بطورِ شَرْط ذِکْر کرنا اُسی طَرَح بے مَعْنٰی ہوتا جس طَرَح کِسِی یَتِیْم کے لِئے وَالِد کی عَدَمْ مَوْجُودَگِی کی شَرْط کو ذِکْر کرنا بے مَعْنٰی ہے۔ یہاں تو اللہ تَعَالٰی نے مَیِّت کے بے اولاد ہونے کی شَرْط کی ایک مَرْتَبَہ نہیں دو مَرْتَبَہ صَرَاحَت فرمائی ہے۔ مزید یہ کہ وَالِدَیْن کی عَدَمْ مَوْجُودَگِی کی نہ تو اللہ تَعَالٰی نے صَرَاحَت فرمائی ہے اور نہ ہی آیت میں اِس پر دَلَالَت کرنے والا کوئی قَرِیْنَہ موجود ہے۔

مَذْکُوْرَہ آیت کے ضِمْن میں یہ بَات بھی اِنْتِہَائِی قَابِلِ تَوَجُّہ ہے کہ اللہ تَعَالٰی نے مَیِّت کے بے اولاد ہونے کو کَلٰلَة کی تَعْرِیف کے طور پر ذِکْر نہیں فرمایا ہے بلکہ ایک ایسی شَرْط کے طور پر ذِکْر فرمایا ہے جس کی بِنَا پر مَیِّت کے بہن بھائی اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں شَامِل ہوجاتے ہیں۔ بِاَلْفَاظ دیگر اللہ تَعَالٰی نے یہ نہیں بتایا ہے کہ کَلٰلَة وہ مَیِّت ہے جس کی اولاد نہ ہو، بلکہ یہ بتایا ہے کہ مَیِّت اگر بے اولاد ہو تو اس کے بہن بھائی (اولاد کے قائم مقام ہوکر) اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں شَامِل ہوجاتے ہیں اور پھر اُن میں تَرْکَہ کی تَقْسِیْم کے اُصُول بھی بِالْکُل وہی بَیَان فرمائے ہیں جو اولاد کیلئے سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 11 میں بَیَان فرمائے تھے۔ مَزِید برآں آیت سے یہ بھی بِالْکُل وَاضِح ہے کہ بھائی بہنوں کے اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کا دَرَجَہ پانے کیلئے صِرْف اولاد کی عَدَمْ مَوْجُودَگِی ہی شَرْط ہے، وَالِدَیْن کی عَدَمْ مَوْجُودَگِی قَطْعًا شَرْط نہیں ہے۔

کَلٰلَة کے صحیح مَفْہُوْم کو اِنْ شَاءَ اللہ چَنْد سُطُور بَعْد وَاضِح کیا جائے گا۔ پہلے یہ وَاضِح کردینا مُنَاسِب ہوگا کہ کَلٰلَة کی مُرَوَّجَہ غَلَط تَعْبِیْر سُوْرَۃُ النِّسَاء کی آیَات 12 اور 176 میں بھائی بہنوں کیلئے مُقَرَّر کِئے گئے حِصّوں میں بَاہَم تَعَارُض پر مُنْتِج ہوتی ہے، کیونکہ اِس غَلَط تَعْبِیْر کی بِنَا پر اِن دونوں مَقَامَات پر مُتَعَیَّن کِئے گئے حِصّے مَیِّت ہی کے بھائی بہنوں کے سمجھ لئے جاتے ہیں۔ پھر اِس تَعَارُض کو دور کرنے کیلئے ایسی تَأْوِیْلَات کی گئی ہیں جن کی قُرْآن میں سِرے سے کوئی بُنْیَاد ہی نہیں ہے، لیکن اِن تَأْوِیْلَات کے بَاوَجُود بھی کَلٰلَة کی اِس غَلَط تَعْبِیْر کی بِنَا پر قُرْآن حَکِیم سے ایک مَرْبُوط قَانُون وِرَاثَت اَخْذ کرنا مُمْکِن نہیں رہتا۔ ہم اِنْ شَاءَ اللہ دیکھیں گے کہ جیسے ہی کَلٰلَة کا دُرُسْت مَفْہُوْم مُتَعَیَّن ہوگا، نہ صِرْف یہ کہ یہ تَعَارُض خُود بخُود خَتْم ہوجائے گا بلکہ اللہ تَعَالٰی کا مُکَمَّل قَانُونِ وِرَاثَت بھی نِہَایَت وَاضِح اور مَرْبُوط صُورَت میں سامنے آجائے گا۔

اب ہم کَلٰلَة کے صحیح مَفْہُوْم پر گُفْتُگو کرتے ہیں۔ کَلٰلَة کا مادہ ک ل ل ہے جس سے دَرْج ذیل بُنْیَادِی و بَاہَم مَرْبُوط مَعَانی نکلتے ہیں:

- کمزوری یا تھکن : مَثَلًا کَلَّ الرَّجُلُ کا مَطْلَب ہے آدمی تھک گیا۔
- گھیر لینا یا اِحَاطَه کرنا: اِسی مادّہ سے لَفْظ إِکْلِیْل (تاج) بنا ہے جو سر کو گھیر لیتا ہے۔
- بِالْوَاسْطَه یا اَطْرَافِی رِشْتَه دار: کَلٰلَة سے مُرَاد وہ رِشْتَه دار ہوتے ہیں جو بِالْوَاسْطَه ہوں، یَعْنِی وَالِدَیْن اور اولاد کے عَلَاوَہ دیگر رِشْتَه دار، جیسے بھائی بہن و دیگر قَرَابَت دَار۔

اگرچہ قَدِیم عَرَبِی اَدَب اور لُغَت کے لِحَاظ سے لَفْظ کَلٰلَة میں دونوں مَفَاہِیم—یَعْنِی وَالِدَیْن و اولاد کے عَلَاوَہ دیگر رِشْتَه دار، اور ایسا شَخْص جس کے نہ وَالِدَیْن ہوں اور نہ اولاد—کی گُنْجَائِش مانی جاسکتی ہے، تَاہَم فیصلہ کُن اور قَطْعِی معیار خُود قُرْآنِ حَکِیم میں اِس لَفْظ کا اِسْتِعْمَال ہے۔ سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 176 میں مَیِّت کے بے اولاد ہونے کی شَرْط کا دو مَرْتَبَه ذِکْر ہی اِس بَات کا وَاضِح ثُبُوت ہے کہ قُرْآن میں کَلٰلَة سے مُرَاد وہ مَیِّت نہیں ہوسکتی جس کے نہ وَالِدَیْن موجود ہوں اور نہ اولاد، اِس کے بَرْعَکْس سُوْرَۃُ النِّسَاء آیَات 12 اور 176 میں اِس لَفْظ کا اِسْتِعْمَال وَاضِح طور پر دَلَالَت کرتا ہے کہ اِس سے مُرَاد وَالِدَیْن اور اولاد کے عَلَاوَہ دیگر رِشْتَه دار (یَعْنِی رِشْتَه دارانِ حَوَاشِی) ہی ہیں، جیسا کہ اِنْ شَاءَ الله آگے وَاضِح ہوجائے گا۔

کَلٰلَة کے اِس دُرُسْت مَفْہُوْم کی رُو سے سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 12 میں بَیَان کئے گئے حِصّے اُس مُقَرَّر کئے گئے وَارِث کے بھائی بہنوں کے ہیں جو کَلٰلَة (یَعْنِی بِالْوَاسْطَه رِشْتَه دار) ہو، جبکہ آیت 176 میں بَیَان کئے گئے حِصّے خُود مَیِّت کے بھائی بہنوں کے ہیں، لِہٰذَا اِن میں فَرْق ہونے کے بَاوَجُود ہرگز بھی کوئی تَعَارُض نہیں ہے۔

اِس سلسلے میں ایک اَہَم نُکْتَه یہ ہے کہ سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 12 میں کَلٰلَة مَنْصُوب اِسْم کی صُورَت میں آیا ہے جو مُقَرَّرَہ وَارِث کی حَالَت بطورِ حَوَاشِی رِشْتَه دار بَیَان کرتا ہے۔ اِس آیت میں الله تَعَالٰی نے حُکْم دیا ہے کہ اگر مُقَرَّرَہ وَارِث کَلٰلَة ہو تو اُس کے بھائی بہن، اُن کی تَعْدَاد کے مُطَابِق، اُس کے مُقَرَّرَہ حِصّے میں سے خُود بخُود چھٹے یا ایک تِہَائِی حِصّے کے حَقْدَار ہونگے۔

اب سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 176 پر غَوْر فرمائیں۔ یہاں الله تَعَالٰی نے الکَلٰلَة (یَعْنِی تَمَام رِشْتَه دارانِ حَوَاشِی) کے ضِمْن میں شَرْعِی فیصلہ بَیَان فرماتے ہوئے صِرْف بھائی بہنوں کو ہی مَیِّت کے بے اولاد ہونے کی شَرْط کے ساتھ اَصْحَابُ الْفُرُوْض میں شَامِل فرمایا ہے اور اُن میں تَرْکَه کی تَقْسِیْم کے اُصُول بِعَیْنِہٖ وہی مُقَرَّر فرمائے ہیں جو سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 11 میں اولاد کیلئے مُقَرَّر فرمائے تھے۔ اِس سے وَاضِح ہوجاتا ہے کہ بھائی بہنوں کے عَلَاوَہ کوئی بھی حَوَاشِی رِشْتَه دار اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں شَامِل نہیں ہے۔ الله تَعَالٰی کے اِس فَتْوٰی سے یہ بھی مَعْلُوم ہوتا ہے کہ یَسْتَفْتُونَكَ میں مَذْکُور سَوَال یا تو (بے اولاد مَیِّت) کے رِشْتَه دارانِ حَوَاشِی کے حَقّ وِرَاثَت سے مُتَعَلِّق تھا یا پھر بھائی بہنوں کے حَقّ وِرَاثَت سے مُتَعَلِّق۔ آیت 176 میں بھائی بہنوں کے حِصّے براہِ راست اُن کا نام لیکر بھی مُتَعَیَّن کئے جاسکتے تھے، لیکن الله تَعَالٰی نے اُن کے حِصّے الکَلٰلَة کے عُنْوَان کے تَحْت بَیَان فرما کر لَفْظ کَلٰلَة کا مَفْہُوْم وَاضِح فرما دیا کہ اِس سے مُرَاد وہ شَخْص نہیں جس کے وَالِدَیْن اور اولاد موجود نہ ہوں بلکہ وہ شَخْص ہے جو بِالْوَاسْطَه رِشْتَه دار (جیسے بھائی بہن وغیرہ) ہو، نیز مَیِّت کے بے اولاد ہونے کی صُورَت میں بھائی بہنوں کو اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں شَامِل فرما کر یہ بھی وَاضِح فرما دیا کہ بے اولاد مَیِّت کے بھائی بہن ہونے کی صُورَت میں ماں کی طَرَح ہی باپ کا حِصَّہ بھی چھٹا ($\frac{1}{6}$) ہی ہوگا۔ یہ بَات سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 11 میں بھی ایک غَالِب اِمْکَان کی صُورَت میں موجود تو تھی لیکن قَطْعِیَّت کے ساتھ وہاں سے مَعْلُوم نہیں ہوسکتی تھی۔ چونکہ آیَات 11 اور 12 میں پائے جانے والے مَذْکُورَہ بَالَا دونوں اِبْہَامات الله تَعَالٰی نے آیت 176 سے دور فرمادئے ہیں اِسی لئے الله تَعَالٰی نے اُس آیت میں **يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوْا** الله تُمہارے لئے وَضَاحَت فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ/ (قانُون کو) غلط نہ سمجھ بیٹھو اِرشاد فرمایا ہے۔

آئیے اب سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت 12 کے زیرِ بحث حِصّے کو کَلٰلَة کی دُرُسْت تَعْبِیْر کی روشنی میں سمجھتے ہیں۔

وَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّ لَهٗٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُۚ فَإِنْ كَانُوْٓا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ

اور اگر مُقَرَّر کیا گیا وَارِث کَلٰلَة ہو، خُوَاہ مَرْد ہو یا عورت، اور اُس (مُقَرَّر کئے گئے کَلٰلَة وَارِث) کا ایک بھائی یا ایک بہن (بھی) ہو تو اُن میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حِصَّہ ہے، لیکن اگر وہ اِس (یَعْنِی ایک) سے زیادہ ہوں تو وہ سب (بھائی بہن) ایک تِہَائِی میں (بَرَابَر بَرَابَر)

شریک ہونگے، کی گئی وَصِیَّت (کی تَعْمِیل) اور قَرْض (کی ادائیگی) کے بَعْد (کِسِی کو) نُقْصَان پہنچائے بغیر، یہ تَاکِیْدِی حُکْم اللّٰہ کی طرف سے ہے، اور اللّٰہ عِلْم والا بُرْدبَار ہے۔

بَعْض صُورَتیں ایسی ہیں جن میں اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے مُقَرَّرَہ حِصّوں کی ادائیگی کے بَعْد بھی تَرْکَہ کا کچھ حِصَّہ بچ جاتا ہے۔ آیت کے مُنْدَرْجَہ بَالَا حِصّے میں ایسی ہی صُورَتوں کے حَوَالے سے یہ رَہْنُمَائِی اِجْمَالِی طور پر مُضْمَرْ ہے کہ اِن میں اِضَافِی وَارِث (یا وُرَثَاء) مُقَرَّر کردیا جائے۔ اللّٰہ تَعَالٰی نے حُکْم دیا ہے کہ وَارِث مُقَرَّر کیا گیا شَخْص (خُوَاہ مَرْد ہو یا عورت) اگر کَلٰلَة (یَعْنِی بِالْوَاسْطَہ رِشْتہ دار) ہو اور اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن بھی ہو، تو وہ بھائی یا بہن (اُس مُقَرَّر کئے گئے وَارِث کے) چھٹے $(\frac{1}{6})$ حِصّے کا حَقْدَار ہوگا۔ لیکن اگر بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو وہ سب مُقَرَّر کئے گئے وَارِث کے ایک تِہَائِی $(\frac{1}{3})$ میں (بَرَابَر بَرَابَر) شریک ہوں گے۔ اِس حُکْم کے اِطْلَاق کو سمجھنے کیلئے ذیل میں ایک مِثَال پیش ہے، جس سے یہ حُکْم اِنْ شَاءَ اللّٰہ پوری طَرَح وَاضِح ہوجائے گا۔

فَرْض کریں کِسِی مَیِّت کے اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں وَالِدَیْن، ایک بیوی اور دو بیٹیاں ہیں۔ سب سے پہلے مَجْمُوْعِی تَرْکَہ میں سے وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی کی جائے گی۔ وَالِدَیْن میں سے ہر ایک کیلئے کُل تَرْکَہ کا چھٹا $(\frac{1}{6})$ اور بیوی کیلئے کُل تَرْکَہ کا آٹھواں $(\frac{1}{8})$ حِصَّہ نکالنے کے بَعْد کُل تَرْکَہ کا تیرہ چوبیسواں $(\frac{13}{24})$ حِصَّہ بچتا ہے جس کا دوتِہَائِی $(\frac{2}{3})$ یَعْنِی کُل تَرْکَہ کا تیرہ چھتیسواں $(\frac{13}{36})$ حِصَّہ دو بیٹیوں کو جائے گا۔ اِن تَمَام حِصّوں کی ادائیگی کے بَعْد بھی کُل تَرْکَہ کا تیرہ بہتروان $(\frac{13}{72})$ حِصَّہ بَاقِی بچ جائے گا۔ کیونکہ ایسی تَمَام صُورَتیں ہمیں مَعْلُوم ہیں جن میں اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصَص کی ادائیگی کے بَعْد تَرْکَہ کا کچھ حِصَّہ بچ جانا طے ہے، لِہٰذَا مَیِّت کو چاہیئے کہ اپنی زندگی میں ہی اُس بَاقِی مَانْدہ حِصّے کا کِسِی کو وَارِث مُقَرَّر (نَامْزَد) کردے۔ فَرْض کریں مَیِّت نے اپنی ایک ضَرُوْرَت مَنْد خَالَہ (جو کہ ایک کَلٰلَة رِشْتہ دار ہے) کو اِس بَاقِی مَانْدہ تیرہ بہترویں $(\frac{13}{72})$ حِصَّہ کا وَارِث مُقَرَّر کردیا تو اللّٰہ تَعَالٰی نے اُس مُقَرَّر کئے گئے کَلٰلَة وَارِث (جو کہ اِس مِثَال میں ایک خَالَہ ہے) کے بہن بھائیوں کو بھی کُل تَرْکَہ کے اِس تیرہ بہترویں $(\frac{13}{72})$ حِصّے کے چھٹے $(\frac{1}{6})$ یا ایک تہائی $(\frac{1}{3})$ حِصَّہ کا حَقْدَار قَرَار دیا ہے۔

فَرْض کیجئے اِس غریب خَالَہ کے دو بھائی اور دو بہنیں بھی ہیں (یَعْنِی وَارِث نَامْزَد کی گئی خَالَہ کے عَلَاوَہ مَیِّت کی مزید دو خالائیں اور دو ماموں بھی موجود ہیں)۔ اِس صُورَت میں غریب خَالَہ کیلئے مُقَرَّر کئے گئے تیرہ بہترویں $(\frac{13}{72})$ حِصّے میں سے ایک تِہَائِی $(\frac{1}{3})$، یَعْنِی کُل تَرْکَہ کا تیرہ دو سو سولہواں $(\frac{13}{216})$ حِصَّہ مَیِّت کے اُن چاروں ماموؤں اور خالاؤں کے دَرْمِیَان بَرَابَر بَرَابَر تَقْسِیْم کیا جائے گا، جبکہ نَامْزَد کی گئی خَالَہ کے حِصّے میں کُل تَرْکَہ کا تیرہ ایک سو آٹھواں $(\frac{13}{108})$ حِصَّہ آئے گا۔

اِس طَرِیْقَۂ تَقْسِیْم کے تَحْت وَارِث مُقَرَّر کی گئی خَالَہ کے عَلَاوَہ بَاقِی خَالَاؤں اور مَامُوْؤں تک بھی مَیِّت کے تَرْکَہ کا کچھ حِصَّہ پہنچ جاتا ہے۔ ذَرَا غَوْر فرمائیں کہ اس طَرِیْقَۂ تَقْسِیْم سے نَامْزَد کی گئی خَالَہ میں بِالْخُصُوص اور دیگر خَالَہ مَامُوْؤں میں بِالْعُمُوم اپنے مَرْحُوم بھانجے کی بیوہ (جس کے کوئی بیٹا نہیں ہے) اور بیٹیوں (جن کا کوئی بھائی نہیں ہے) کے تئیں خَبَرگِیْری، نِگَہْدَاشْت و سَرْپَرِسْتِی کے حَوَالے سے قَوِی تَر اِحْسَاسِ ذِمَّہ دَارِی پیدا ہونا عَیْن مُتَوَقَّع ہے۔

یہاں یہ بَات پیشِ نَظَر رہنی چاہیئے کہ اللّٰہ تَعَالٰی نے مُقَرَّر کئے گئے وَارِث کے بھائی بہنوں کو اُس کے حِصّے کے چھٹے $(\frac{1}{6})$ یا ایک تِہَائِی $(\frac{1}{3})$ کا حَقْدَار اُسِی صُورَت میں قَرَار دیا ہے جبکہ وہ مُقَرَّر کیا گیا وَارِث کَلٰلَة (یَعْنِی بِالْوَاسْطَہ رِشْتہ دار) ہو۔ اگر مُقَرَّر کیا گیا وَارِث رِشْتہ دار نہیں بلکہ کوئی غیر ہو تو اُس کے بھائی بہن اُس کے حِصّے میں آنے والے تَرْکَہ کے کِسِی حِصّے کے حَقْدَار نہیں ہونگے۔

کِسِی بھی صَاحِبِ تَدَبُّر کے ذِہْن میں ایک سَوَال یہ پیدا ہونا چاہیئے کہ جب کِسِی غیر ذَوِی الْفُرُوْض شَخْص تک تَرْکَہ سے کچھ حِصَّہ پہنچانے کیلئے وَصِیَّت کا ذریعہ پہلے ہی موجود ہے تو کِسِی اِضَافِی شَخْص کو وَارِث نَامْزَد کرنے کی ضَرُوْرَت کیونکر پیش آسکتی ہے۔ اِس ضِمْن میں یہ بَات اچھی طَرَح سمجھ لینا ضَرُوْرِی ہے کہ کِسِی کے حَق میں وَصِیَّت کرنا اور کِسِی کو وَارِث نَامْزَد کرنا دو بِالْکُل مُخْتَلِف اُمُور ہیں۔ چونکہ وَصِیَّت کی تَعْمِیل اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں تَرْکَہ کی تَقْسِیْم سے پہلے کی جاتی ہے، اِس لئے وَصِیَّت تَمَام ہی صُورَتوں میں کی جاسکتی ہے، تَب بھی جبکہ اَصْحَابُ الْفُرُوْض میں تَرْکَہ مُکَمَّل طور پر تَقْسِیْم ہوجاتا ہو۔ اِس کے بَرْعَکْس کِسِی اِضَافِی شَخْص کو وَارِث نَامْزَد کرنے کی ضَرُوْرَت صِرْف تبھی پیش آئے گی جبکہ اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصَص کی ادائیگی کے بَعْد بھی تَرْکَہ کا کچھ حِصَّہ بَاقِی بچتا ہو۔

غَوْر طَلَب ہے کہ کِسِی اِضَافِی شَخْص کو وَارِث نَامْزَد کرنا صِرْف اُسی صُورَت میں **غَیْرَ مُضَآرٍّ** (اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حَق میں) نُقْصَان کا بَاعِث نه ہونے والا ہوسکتا ہے جبکه اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بھی تَرْکَه کا ایک حِصَّه بَاقِی بچتا ہو۔ اِس کے بَرْعَکْس اگر کُل تَرْکَه اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّوں کی ادائیگی سے خَتْم ہوجاتا ہو تو کِسِی اِضَافِی شَخْص کو وَارِث نَامْزَد کرنا اُن کے حق میں لَازِمًا **مُضَآرٍّ** نُقْصَان پہنچانے والا ہوگا، کیونکه ایسی صُورَت میں اِضَافِی وَارِث کا حِصَّه لَازِمًا اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے مُقَرَّرَہ حِصّوں میں کَمِی کا بَاعِث بنے گا۔ لِہٰذَا کِسِی اِضَافِی شَخْص کو وَارِث صِرْف اُسِی صُورَت میں نَامْزَد کیا جاسکتا ہے جبکه اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بھی تَرْکَه کا کچھ حِصَّه بچتا ہو۔

یه بَات بھی پیشِ نَظَر رہے که اللہ تَعَالٰی نے کِسِی ایک ہی شَخْص کو وَارِث نَامْزَد کرنے کی پَابَنْدِی نہیں لگائی ہے، ایک سے زیادہ اَشْخَاص کو بھی وَارِث مُقَرَّر کیا جاسکتا ہے۔ اَلْبَتَّه اگر مُقَرَّر کیا گیا کوئی وَارِث بِالْوَاسْطَه رِشْتہ دار ہے تو اُس کے بھائی بہن بھی (اپنی تَعْدَاد کے مُطَابِق) اُس کو ملنے والے تَرْکَه کے چھٹے یا ایک تہائِی حِصَّه کے حَقْدَار ہونگے۔

ذیل میں وہ تَمَام صُورَتیں دَرْج کی جارہی ہیں جن میں اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصَص نکالنے کے بَعْد بھی کُل تَرْکَه کا کچھ حِصَّه لَازِمًا بچ جاتا ہے۔ پہلی صُورَت کے عَلَاوَہ بَاقِی تَمَام صُورتوں میں کم از کم ایک اِضَافِی وَارِث ضَرُوْر مُقَرَّر کرنا چاہیئے۔

1. کوئی شَخْص اِس حَال میں فوت ہو که اُس کے وَالِدَیْن، اولاد، زوج یا بھائی بہنوں میں سے کوئی بھی موجود نه ہو۔ چونکه اِس صُورَت میں اَصْحَابُ الْفُرُوْض میں سے کوئی بھی وَارِث موجود نہیں، لِہٰذَا اِس مَخْصُوص صُورَت میں پورا تَرْکَه وَصِیَّت کے ذریعه ہی تَقْسِیْم کیا جاسکتا ہے۔
2. کوئی شَخْص اِس حَال میں فوت ہو که اُس کی نه تو اولاد ہو اور نه ہی کوئی بھائی بہن، نیز وَالِدَیْن میں صِرْف ماں زِنْدَہ ہو (خُوَاہ زوج موجود ہو یا نه ہو)۔
3. کوئی شَخْص اِس حَال میں فوت ہو که اُس کے اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں صِرْف زوج ہی موجود ہو۔
4. کوئی شَخْص اِس حَال میں فوت ہو که اُس کی اولاد میں صِرْف بیٹیاں ہوں۔ ایسی تَمَام صُورَتوں میں اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصَص نکالنے کے بَعْد بھی کُل تَرْکَه کا ایک حِصَّه بچ جائے گا۔
5. کوئی بے اولاد شَخْص اِس حَال میں فوت ہو که اُس کے ہَمْشِیْرگَان میں صِرْف بہنیں ہوں۔ ایسی تَمَام صُورَتوں میں بھی اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصَص نکالنے کے بَعْد بھی کُل تَرْکَه کا ایک حِصَّه بچ جائے گا۔

اگرچه کِسِی شَخْص کو وَارِث صِرْف تبھی نَامْزَد کیا جاسکتا ہے جبکه اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بھی ترکے میں سے کچھ بَاقِی بچتا ہو، تَاہَم اُس کے حِصّے کو تَرْکَه کی تَقْسِیْم سے پہلے بھی شُمَار بآسَانِی کیا جاسکتا ہے۔ آیت 12 میں نَامْزَد کئے گئے کَلَالَة وَارِث کے بھائی بہنوں کے تَعَلُّق سے حُکْم بَیَان کرنے کے مُتَّصِلًا بَعْد کی گئی وَصِیَّت یا قَرْض کی ادائیگی کو ذِکْر کرنے کی دو مُمْکِنَه وُجُوہَات ہوسکتی ہیں۔ ایک یه که اَفْعَالِ مَجْہُول **یُوْرَثُ** (وَارِث بنایا جاتا ہے) اور **یُوْصٰی** (وَصِیَّت کی جاتی ہے) کا ایک ہی سِیَاق میں اِسْتِعْمَال وَصِیَّت کرنے اور وَارِث مُقَرَّر کرنے کے مابین فَرْق کو اچھی طرح وَاضِح کردیتا ہے۔ دوسرے اِس سے یه تَاکِیْد بھی مَقْصُود ہوسکتی ہے که نَامْزَد کئے گئے وَارِث کے حِصّے کی ادائیگی میں بے اِعْتِنَائِی نه برتی جائے بلکه پوری اَہَمِّیَّت کے ساتھ وَصِیَّت و قَرْض کی ادائیگی کے بَعْد اُس کا حِصَّه بھی اَدَا کردیا جائے۔ یه عَام فَہْم بَات ہے که حِصَص کے دُرُسْت حِسَاب کیلئے تو تَرْتِیب کی پَابَنْدِی اِنْتِہَائِی اَہَم ہے، یَعْنِی کُل تَرْکَه میں سے پہلے وَالِدَیْن اور زوج کے حِصّے مُتَعَیَّن کرنا، پھر بَاقِی مَانْدہ تَرْکَه سے اولاد یا بھائی بہنوں کے حِصّوں کو شُمَار کرنا، اَلْبَتَّه حِصّوں کی عَمَلِی ادائیگی کے وَقْت اِس تَرْتِیب کو مَلْحُوظ رکھنا لازمی نہیں ہے۔

اگر مَیِّت کِسِی شَخْص کو وَارِث نَامْزَد کئے بغیر ہی فوت ہوجائے تو ایسی صُورَت میں کیا کیا جانا چاہیئے؟ ایسی صُورَت میں سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت 182 کی رُوْح اور مَقْصَد کے پیشِ نَظَر اُس آیت سے یه اِسْتِنْبَاط کیا جاسکتا ہے که اگر کوئی شَخْص اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء سے مُشَاوَرَت کرکے کِسِی مُنَاسِب (و مُسْتَحِق) شَخْص (یا اَشْخَاص) کو وَارِث مُقَرَّر کرادے تو ایسا کرنا نه صِرْف گناہ سے خَالِی ہوگا بلکه بَاعِثِ اَجْر و ثَوَاب بھی ہوگا۔

چونکه سُوْرَةُ النِّسَاء آیت 12 کے مُطَالَعَه کے دوران ہم اِسی صُورَت کی آیت 176 کا بھی تَفْصِیْلِی مُطَالَعَه کرچکے ہیں، اسلئے اَلْحَمْدُ لِلّٰه ہم نے اَصْحَابُ الْفُرُوْض کے حِصّے مُتَعَیَّن کرنے والی تینوں آیَات کا مُطَالَعَه مُکَمَّل کرلیا ہے۔

اب تک ہم نے جو کچھ اَخذ کیا وہ بَرَاہِ رَاسْت قُرْآن حَکِیْم پر مَبْنِی تھا۔ اب ہم عَقْلِ عَام کی روشنی میں چند گُزَارِشات پیش کریں گے جو اِنْ شَاءَ اللہ قُرْآن مجید کے کِسِی حُکْم یا ہِدَایَت سے مُتَصَادِم نہیں ہونگی۔

- عَقْلِ عَام کا تَقَاضَا یہ ہے کہ اَخْیَافِی اور عَلَّاتِی بھائی بہن سَگے/حَقِیْقِی (عَیْنِی) بھائی بہنوں کے مُقَابِلے میں نِصْف حِصّے کے حَقْدَار ہوں، یَعْنِی اَخْیَافِی یا عَلَّاتِی بھائی کو سگے بھائی کے حِصّے کا نِصْف اور اَخْیَافِی یا عَلَّاتِی بہن کو سگی بہن کے حِصّے کا نِصْف مِلْنا چاہیئے۔ یہ نِہَایَت بَدِیْہِی و عَام فَہْم بات ہے۔
- قُرْآن مَجِیْد میں لَفْظ کَلٰلَۃ کا اِسْتِعْمَال اور مُتَعَلِّقہ حُکْم—یَعْنِی اللہ تَعَالٰی کا بھائی بہنوں کو الکَلٰلَۃ سے تَعْبِیْر کرنا اور کَلٰلَۃ وَارِث کے بھائی بہنوں کو اُس کو ملنے والے تَرْکَہ کے ایک حِصَّہ کا حَقْدَار قَرَار دینا—کے پیشِ نَظَر میری رائے یہ ہے کہ کِسِی شَخْص کا (وَالِدَیْن و اولاد کے عَلَاوَہ) ہر وہ رِشْتہ دار کَلٰلَۃ ہے جس کے ساتھ اُس کا رِشْتہ بِعَیْنِہٖ وہی ہو جو اُس کے بھائی بہنوں کے ساتھ ہے۔ مِثَال کے طور پر اِنْسَان کا اپنے کِسِی چَچَا کے ساتھ وہی رِشْتہ ہوتا ہے جو چَچَا کے بھائی بہنوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اِس لِحَاظ سے دادا کَلٰلَۃ کے زُمْرے میں نہیں آئیں گے، لیکن مَامُوں، بھتیجا، بھانجا، پوتا یا نواسہ آئیں گے۔ تَاہَم یہ مَحْض ایک رائے ہے اور میں اِس پر اِصْرَار نہیں کرتا۔
- چونکہ اللہ تَعَالٰی نے قَرِیْب تَرِیْن رِشْتہ داروں کو ہی اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء مُقَرَّر فرمایا ہے، اسلئے اِضَافِی وَارِث مُقَرَّر کرتے وَقْت بھی بہتر یہی مَعْلُوم ہوتا ہے کہ رِشْتہ کی قَرَابَت کو مَلْحُوظ رکھا جائے، نیز اُس شَخْص کی اِحْتِیَاج اور اِس اِمْکان کو بھی مَلْحُوظ رکھا جائے کہ وہ مَیّت کے پَسْمَانْدَگان کی خَبَرْگِیْرِی، نِگَہْدَاشْت و سَرْپَرسْتِی کے حَوَالے سے کس حَد تک مُخْلِص و سرگرم ہوسکتا ہے۔ غَوْر طَلَب ہے کہ وہ صُورَتیں جن میں کِسِی اِضَافِی وَارِث کو نَامْزَد کرنے کی ضَرُوْرَت پیش آتی ہے عُمُوْمًا وہ ہیں جن میں مَیّت اپنے پَسْمَانْدَگان میں ایسی خَوَاتِین چھوڑ جاتا ہے جنہیں قَرِیْبِی مَرْد اَعِزَّہ کی پُشْت پَنَاہِی حَاصِل نہیں ہوتی، مَثَلًا ایسی بیٹیاں یا بہنیں جن کا کوئی بھائی موجود نہیں ہوتا یا ایسی ماں جس کا نہ تو شوہر زِنْدَہ نہ ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا موجود ہوتا ہے۔ ایسے حَالَات میں یہ خَوَاتِین تَحَفُّظ، سَرْپَرسْتِی نیز اَخْلَاقِی تَعَاوُن کی زیادہ مُحْتَاج ہوتی ہیں۔ اِسی بِنَا پر کِسِی اِضَافِی وَارِث کیلئے ظاہر ہے وہ شَخْص زیادہ مَوْزُوں ہوگا جس سے مَیّت اپنے پَسْمَانْدَگان کی خَیْرخُوَاہی اور سَرْپَرسْتِی کی تَوَقُّع رکھتا ہو اور جس سے یہ اُمّید کی جاسکتی ہو کہ وہ مَیّت کی بیٹیوں یا بہنوں کے غیر شَادِی شُدَہ ہونے کی صُورَت میں اُن کیلئے مَوْزُوں رشتوں اور بہتر مُسْتَقْبِل کے اِنْتِظَام میں سَنْجِیْدَگی سے دِلْچَسْپِی لینے والا ہوگا۔

اللہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن نے قُرْآن حَکِیْم میں تَقْسِیْم مِیْرَاث کے جو اُصُول مُقَرَّر فرمائے ہیں وہ تَمَام دَرْج ذیل ہیں :

- مَجْمُوْعِی تَرْکَہ سے سب سے پہلے وَصِیَّت کی تَعْمِیل اور قَرْض کی ادائیگی کی جائے گی۔
- وَالِدَیْن کا حِصَّہ : اگر مَیّت کی اولاد یا بھائی بہنوں میں کوئی موجود ہو تو وَالِدَیْن میں سے ہر ایک کیلئے کُل تَرْکَہ کا چھٹا حِصَّہ ہے۔ اگر مَیّت کی نہ تو اولاد ہو اور نہ ہی کوئی بھائی بہن، تو ماں کو کُل تَرَکَہ کا ایک تِہَائِی ملے گا جبکہ کُل تَرْکَہ سے ماں اور زوج (اگر موجود ہو) کے حِصّے مِنْہَا کرنے کے بَعْد بچنے والا تَرْکَہ باپ کو جائے گا۔
- شوہر کا حِصَّہ : اگر مَیّت (بیوی) بے اولاد ہو تو شوہر کو کُل تَرْکَہ کا نِصْف ملے گا، جبکہ مَیّت (بیوی) کی اولاد ہونے کی صُورَت میں شوہر کو ایک چوتھائی ملے گا۔
- بیوی (یا بیویوں) کا حِصَّہ : اگر مَیّت (شوہر) بے اولاد ہو تو بیوی (یا بیویوں) کو کُل تَرْکَہ کا چوتھائی ملے گا، جبکہ مَیّت (شوہر) کی اولاد ہونے کی صُورَت میں بیوی (یا بیویوں) کو آٹھواں حِصَّہ ملے گا۔
- اولاد کا حِصَّہ :
    - اگر اولاد میں بیٹے بیٹیاں دونوں ہوں تو کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن و زوج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بچنے والا تَرْکَہ اُن میں اِس طَرَح تَقْسِیْم کیا جائے گا کہ ایک بیٹے کا حِصَّہ دو بیٹیوں کے بَرَابَر ہو۔
    - اگر اولاد میں دو یا دو سے زیادہ صِرْف بیٹیاں ہی ہوں تو کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن و زوج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بچنے والے تَرْکَہ کا دوتِہَائِی اُن میں بَرَابَر بَرَابَر تَقْسِیْم کیا جائے گا۔
    - اگر اولاد میں صِرْف ایک ہی بیٹی ہو تو اُسے کُل تَرْکَہ سے وَالِدَیْن و زوج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بچنے والے تَرْکَہ کا آدھا ملے گا۔

- اگر مَیّت بے اولاد ہو تو اُس کے بھائی بہن (اولاد کے قَائِم مَقَام ہوکر) اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء میں شَامِل ہوجائیں گے اور اُن میں تَقْسِیْم بِالْکُل اُنہی اُصُولوں کے مُطَابِق ہوگی جو اولاد کے ذیل میں اوپر بَیَان کئے گئے ہیں۔ یَعْنِی ہَمْشِیرْگان میں اگر بھائی بہن دونوں ہیں تو کُل تَرْکَه سے وَالِدَیْن و زوج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بچنے والا تَرْکَه اُن میں اِس طَرَح تَقْسِیْم کیا جائے گا که ایک بھائی کا حِصَّه دو بہنوں کے بَرَابَر ہو۔ لیکن اگر ہَمْشِیرْگان میں صِرْف بہنیں ہوں، تو دو یا دو سے زیادہ بہنیں کُل تَرْکَه سے وَالِدَیْن و زوج کے حِصّے نکالنے کے بَعْد بَاقِی مَانْده تَرْکَه کا دوتِہَائِی پائیں گی، جبکه اِکْلَوتِی بہن کو بَاقِی مَانْده تَرْکَه کا نِصْف ملے گا۔
- ایسی تَمَام صُورَتوں میں (مَیّت کو) اِضَافِی وَارِث (یا وُرَثَاء) مُقَرَّر کرنے ہونگے جن میں اَصْحَابُ الْفُرُوْض وُرَثَاء کے حِصّوں کی ادائیگی کے بَعْد بھی کچھ تَرْکَه بچتا ہو۔ اگر مُقَرَّر کیا گیا وَارِث بِالْوَاسْطَه رِشْته دار (کَلٰلَة) ہو اور اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن بھی ہو، تو وہ بھائی یا بہن اُس کے حِصّے کے چھٹے کا حَقْدَار ہوگا۔ لیکن اگر بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو وہ سب مُقَرَّر کئے گئے کَلٰلَة وَارِث کے ایک تِہَائِی میں بَرَابَر بَرَابَر شریک ہونگے۔ اگر مُقَرَّر کیا گیا وَارِث کَلٰلَة نہیں بلکه کوئی غیر ہو تو اُس کے بھائی بہن اُس کو ملنے والے تَرْکَه میں کِسِی حِصّے کے حَقْدَار نہیں ہونگے۔

سُوْرَۃُ النِّسَاء کی آیَات 5 تا 10 بھی مِیْرَاث کے موضوع سے مُتَعَلِّق ہیں، تَاہَم چونکه اُن میں تَقْسِیْم وِرَاثَت کے قَوَاعِد نہیں بَیَان کئے گئے ہیں، اسلئے اِخْتِصَار کے پیشِ نَظَر یہاں اُن کا حَوَالَه نہیں دیا گیا۔ اَلْبَتَّه قَارِئِین کو تَرْغِیْب دی جاتی ہے که وہ اُن آیَات کا بھی ضَرُوْر مُطَالَعَه کرلیں۔

دُعَا ہے که الله تَعَالٰی ہمیں صِرَاطِ مُسْتَقِیم پر چلنے کی تَوْفِیْق عَطَا فرمائیں اور ہمارے عِلْم میں اِضَافَه فرمائیں۔

سید عثمان